لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ

لوہیا نامہ

URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

سماج وادی پارٹی کے وفد کا الیکشن کمیشن سے ملاقات، منصفانہ الیکشن کرائے جانے کا مطالبہ

علم نور ہے، اس سے کامیابی وترقی ملتی ہے: مولانا خالد رشید

R.N.I. No.: UPURD 2013 48815 Vol. No. 11, Issue No. 182 Saturday 02 September, 2023 Price: 1 - Pages:4 Morning Edition

جلد نمبر(۱۱) شمارہ نمبر(۱۸۲) ۲؍ستمبر ۲۰۲۳ء بروز ہفتہ قیمت: ایک روپیہ (صفحات: ۴)

'انڈیا' کا آئندہ عام انتخابات مل کر لڑنے کا عزم ❖ مشترکہ قرارداد جاری

ممبئی میں 2 روزہ اجلاس کے آخری دن 14 رکنی کوآرڈی نیشن وانتخابی حکمت عملی کمیٹی اور 19 رکنی تشہیر کمیٹی کے ساتھ ہی میڈیا اور سوشل میڈیا کیلئے کمیٹیاں تشکیل

نئی دہلی، (یو این آئی)

ملک کی 26 اپوزیشن جماعتوں کے اتحاد انڈین نیشنل ڈیولپمنٹ انکلوسیو الائنس (انڈیا) نے ممبئی میں 2 روزہ اجلاس کے آخری دن جمعہ کو ایک مشترکہ قرارداد جاری کی، جس میں کہا گیا ہے کہ تنظیم میں شامل تمام پارٹیاں 2024 کے لوک سبھا انتخابات ایک ساتھ لڑیں گی۔ عام انتخابات 2024 کے حوالے سے 'انڈیا' کی طرف سے منظور کی گئی قرارداد میں کہا گیا ہے، ہم انڈیا الائنس کی تمام پارٹیاں، آئندہ لوک سبھا انتخابات، جہاں تک ممکن ہو مل کر لڑنے کا عزم کرتی ہیں۔ مختلف ریاستوں میں سیٹوں کی تقسیم کا کام جلد شروع کیا جائے گا اور یہ کام باہمی تعاون کے جذبے سے جلد از جلد مکمل کیا جائے گا۔ اتحاد نے عام انتخابات کیلئے ریلیوں اور جلسوں کے حوالے سے ایک عہد لیتے ہوئے کہا کہ ہم، 'انڈیا' اتحاد میں شامل تمام لوگوں سے جڑے اہم مسائل اور اہم مدوں کے سلسلے میں جلد از جلد ملک کے مختلف حصوں میں جلسے اور ریلیاں منعقد کرنے کا عزم کرتے ہیں۔ 'انڈیا' میں شامل جماعتوں نے انتخابی اور مہم کی حکمت عملی کے حوالے سے ایک قرارداد بھی منظور کی اور کہا کہ ہم 'انڈیا' کی تمام جماعتیں 'جڑے گا بھارت جیتے گا انڈیا' کے تھیم پر ایک مواصلاتی اور میڈیا حکمت عملی تیار کرنے اور مختلف زبانوں میں ہم آہنگی کا عہد لیتے ہیں۔ 'جڑے گا بھارت جیتے گا انڈیا'۔

'انڈیا' نے 2 روزہ اجلاس کے آخری دن 14 رکنی کوآرڈی نیشن اور انتخابی حکمت عملی کمیٹی اور 19 رکنی تشہیر کمیٹی کے ساتھ ہی میڈیا اور سوشل میڈیا کیلئے کمیٹیاں تشکیل دیں۔ 'انڈیا' کی طرف سے رابطہ اور انتخابی حکمت عملی کمیٹی میں شامل 14 اراکین میں کانگریس کے کے سی وینوگوپال، نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کے شرد پوار، دراوڑ منیترا کزگم کے ٹی آر بالو، جھارکھنڈ مکتی مورچہ (جے ایم ایم) کے ہیمنت سورین، شیوسینا کے سنجے راؤت، راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے تیجسوی یادو، ترنمول کانگریس کے ابھیشیک بنرجی، عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے راگھو چڈھا، سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے جاوید علی خان، جنتا دل یو کے للن سنگھ، کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (سی پی آئی) کے ڈی راجہ، نیشنل کانفرنس کے عمر عبداللہ اور پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی محبوبہ مفتی شامل ہیں۔ کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ) نے ابھی تک اپنے رکن کا نام نہیں دیا ہے۔ تشہیری کمیٹی میں کانگریس کے گرودیپ سنگھ سپل، جنتا دل یو کے سنجے جھا، شیو سینا کے اتل دیسائی، آر جے ڈی کے سنجے یادو، این سی پی کے پی سی چاکو، جے ایم ایم کے چمپائی سورین، سماج وادی پارٹی کے کرنموئے نندا، اے اے پی کے سنجے سنگھ، سی پی آئی (ایم) کے ارون کمار، سی پی آئی کے ونے وشوم، نیشنل کانفرنس کے ریٹائرڈ جسٹس حسنین مسعودی، آر ایل ڈی کے شاہد صدیقی، اے ایس پی کے این کے پریم چندرن، اے آئی ایف بی کے جی دیوراجن، سی پی آئی ایم ایل کے روی رائے، سی سی کے کے ترولماوان، آئی یو ایم ایل کے کے ایم قادر معین الدین کیرالی کانگریس کے ایم کے جوس کے منی شامل ہیں۔ اس کمیٹی کیلئے ترنمول کانگریس نے اب تک کوئی نام نہیں دیا ہے۔ میڈیا کیلئے بنی ایگزیکٹیو کمیٹی میں کانگریس کے جے رام رمیش، آر جے ڈی کے منوج جھا، شیوسینا کے ارونڈ ساونت، این سی پی کے جتیندرا ہواڈ، اے اے پی کے راگھو چڈھا، جے ڈی یو راجیو رنجن، سی پی آئی (ایم) کے پرانجل، ایس پی کے آشیش یادو، جے ایم ایم کی سپریہ بھٹاچاریہ اور آلوک کمار، جے ڈی یو کے منیش کمار، ایس پی کے راجیو نگم، سی پی آئی کے بھاچندرن کانگو، نیشنل کانفرنس کے تنویر صادق، پرشانت کنوجیا، اے آئی ایف بی کے نریندر چنرجی، سی پی آئی۔ ایم ایل کے سوچیتا دی، پی ڈی پی کے موہت بھان۔

ترنمول کانگریس سے ابھی نام نہیں آیا ہے۔ اتحاد نے تحقیقی کام کیلئے ایک ریسرچ گروپ بھی بنایا ہے اور اس میں کانگریس کے ایتا بھ دوبے، آر جے ڈی کے سبودھ مہتا، شیوسینا کی پریئکا چترویدی، جے ڈی یو کے کے سی تیاگی، جے ایم ایم کے سودیو یہ کمار سونو، اے اے پی کی حسیمین شاہ، ایس پی کے آلوک رنجن، نیشنل کانفرنس کے عمران نبی داراور پی ڈی پی کے ایڈووکیٹ آدتیہ شامل ہیں۔ ترنمول کانگریس کی طرف سے ابھی تک نام نہیں آیا ہے۔

'اتراکھنڈ میں اِسی سال نافذ ہوگا یونیفارم سول کوڈ'

دہرادون، (ایجنسیاں) اتراکھنڈ کے وزیراعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے ایک بار پھر ایسا بیان دیا ہے، جس نے ریاست کی سیاست میں ہلچل پیدا کردی ہے۔ دراصل یونیفارم سول کوڈ (یوسی سی) سے متعلق وزیراعلیٰ دھامی نے کہا ہے کہ جتنی جلد ہوسکے یونیفارم سول کوڈ نافذ کرنے کا ہمارا عزم ہے۔ دھامی کا کہنا ہے کہ 'جب ہمیں یوسی سی ڈرافٹ مل جائے گا تو ہم اس عمل کو اس سال آگے بڑھائیں گے۔ ہم یونیفارم سول بل کو ریاست میں جلد از جلد نافذ کریں گے۔' یہ بیان وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے کھٹیما میں دیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ یوسی سی کے بارے میں ہمارا عزم ہے کہ ہم اسے جلد لائیں گے۔ یہ ہمارے انتخابی منشور میں بھی شامل تھا۔ ہمیں جس کام کیلئے عوام نے منتخب کیا ہے، ہم اس وعدے کو پورا کریں گے اور ہم جلد ہی ریاست میں یکساں سول بل لائیں گے۔ دھامی حکومت نے یوسی سی تیار کرنے کیلئے مارچ 2022 میں کمیٹی بنائی تھی۔ اس کمیٹی نے عام لوگوں سے ان کی رائے اور مشورے طلب کیے تھے۔ واضح رہے کہ اس متنازع ایشو پر دھامی کا بیان ایسے وقت میں آیا ہے، جب ریاست قدرتی آفات کا سامنا کررہی ہے۔ بارش اور لینڈ سلائڈنگ کے سبب پیدا سنگین حالات سے نمٹنے کی کوششیں اب بھی جاری ہیں۔ اس سال ہوئی بارش سے ریاست کو کافی نقصان پہنچا ہے۔ اب تک کے اندازے کے مطابق قدرتی آفت سے 1335 کروڑ روپے کا نقصان ہوا ہے۔

مختصر خبریں

باطل وکالعدم شادی سے پیدا ہونے والا بچہ بھی جائیداد کا حقدار: سپریم کورٹ

نئی دہلی، (ایجنسیاں) سپریم کورٹ نے ایک اہم فیصلے میں جمعہ کو کہا کہ باطل یا کالعدم شادی سے پیدا ہونے والے بچے جائز ہیں اور ہندو میرج ایکٹ کے تحت اپنے والدین کی جائیداد پر دعویٰ کرسکتے ہیں۔ سپریم کورٹ کا یہ فیصلہ سال 2011 میں دائر کردہ درخواست پر آیا ہے۔ درخواست میں پوچھا گیا تھا کہ کیا بغیر شادی کے بعد پیدا ہونے والے بچے آبائی جائیداد میں حصہ کے حقدار ہیں؟ اس پر سپریم کورٹ نے اپنے فیصلے میں کہا کہ ہم اس نتیجے پر پہنچے ہیں ایک شادی جو ناقابل قبول ہے، اس سے پیدا ہونے والے بچے کو قانونی حیثیت دی جاتی ہے۔ نیز ہندو میرج ایکٹ کے تحت کالعدم شادی میں، شادی کے کالعدم ہونے سے پہلے پیدا ہونے والے بچوں کو بھی جائز سمجھا جائے گا اور وہ اپنے والدین کی جائیداد پر دعویٰ کرسکتے ہیں۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ ایسے معاملات میں بیٹیوں کو بھی مساوی حقوق ملیں گے۔ واضح رہے کہ اگر کوئی شادی شدہ شخص اپنے شوہر یا بیوی کے زندہ رہتے، بغیر طلاق کے دوسری شادی کرتا ہے تو ایسا شادی کو باطل سمجھا جاتا ہے۔ وہیں جس شادی میں کسی ایک فریق کے ذریعہ اسے رد کرنے کی درخواست کی گئی ہو تو اسے کالعدم شادی کہا جاتا ہے۔ باطل شادی کو ہندو میرج ایکٹ 1955 کے سیکشن 11 کے تحت نمٹایا جاتا ہے۔

منی پور کو 'غیر معمولی' صورتحال کا سامنا: ڈی جی

شیلانگ، (ایجنسیاں) منی پور میں نسلی تنازع شروع ہونے کے تقریباً 4 ماہ بعد بھی اس شمال مشرقی ریاست میں امن بحال نہیں ہوسکا ہے۔ آئے دن تشدد اور ہلاکتوں کی خبریں آتی رہتی ہیں۔ ریاست کے بشنوپور اور چورا چاند پور اضلاع میں گزشتہ 4 دنوں کے دوران کوکی اور میتئی لوگوں کے درمیان فائرنگ کے واقعات میں کم از کم 5 افراد ہلاک اور 18 زخمی ہوگئے۔ دریں اثنا آسام رائفلز کے ڈائرکٹر جنرل لیفٹیننٹ جنرل پی سی نائر نے ریاست کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ منی پور میں ہمیں جس صورتحال کا سامنا ہے اس کی مثال نہیں ملتی۔ ہمیں پہلے کبھی اس قسم کی صورتحال کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ پی سی نائر نے کہا ہے کہ ماضی کے برعکس منی پور کو نسلی تنازعات کی وجہ سے اس وقت ایک 'غیر معمولی' صورتحال کا سامنا ہے۔

'ون نیشن-ون الیکشن': رام ناتھ کووند کی سربراہی میں کمیٹی تشکیل

نئی دھلی، (ایجنسیاں)

مرکزی حکومت نے 'ایک ملک ایک الیکشن' پر ایک کمیٹی تشکیل دی ہے۔ خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی کے مطابق سابق صدر جمہوریہ رام ناتھ کووند کو اس کا چیئرمین بنایا گیا ہے۔ اس کا نوٹیفکیشن آج جاری کیا جاسکتا ہے۔ مرکزی حکومت نے 18 ستمبر سے 22 ستمبر تک پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلایا ہے۔ ممکن ہے کہ حکومت 'ایک ملک ایک الیکشن' پر بل بھی لاسکتی ہے۔ مرکز کی طرف سے تشکیل دی گئی کمیٹی 'ون نیشن ون الیکشن' کے قانونی پہلوؤں کا جائزہ لے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ عام لوگوں سے بھی رائے لے گی۔ اسی دوران بی جے پی صدر جے پی نڈا کو وند سے ملنے ان کی رہائش گاہ پہنچے۔ حالانکہ اس ملاقات کی وجہ سامنے نہیں آئی ہے۔ حکومت کے اس اقدام پر لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر اور کانگریس کے رکن پارلیمنٹ ادھیر رنجن چودھری نے کہا کہ حکومت کو اچانک ایک ملک ایک الیکشن کی ضرورت کیوں پڑ گئی۔ دوسری طرف کانگریس لیڈر اور چھتیس گڑھ کے نائب وزیر اعلیٰ ٹی ایس سنگھ دیو نے کہا کہ میں ذاتی طور پر ایک ملک ایک الیکشن کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ یہ کوئی نیا خیال نہیں، پرانا خیال ہے۔ اس دوران پارلیمانی امور کے وزیر پرہلاد جوشی نے کہا کہ 'ابھی تو کمیٹی بنی ہے، اتنی فکر کرنے کی کیا بات ہے؟ کمیٹی کی رپورٹ آئے گی، پھر عوامی سطح پر بحث ہوگی۔ پارلیمنٹ میں بحث ہوگی۔ بس کمیٹی بنائی گئی ہے، اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ یہ کل سے ہی ہو جائے گا۔' شیوسینا (ادھو دھڑے) کے رکن پارلیمنٹ سنجے راؤت نے کہا کہ بی جے پی 'انڈیا' سے خوفزدہ ہے۔ مسائل سے توجہ ہٹانے کے لیے 'ون نیشن، ون الیکشن' لایا جارہا ہے۔ ایس پی لیڈر رام گوپال یادو نے کہا کہ یہ حکومت پارلیمانی نظام کی تمام اقدار کو ختم کر رہی ہے۔ اگر خصوصی اجلاس بلانا تھا تو حکومت کو کم از کم غیر رسمی طور پر تمام اپوزیشن جماعتوں سے بات کرنی چاہیے تھی۔ اب کوئی نہیں جانتا کہ ایجنڈا کیا ہے اور اجلاس بلایا لیا گیا ہے۔ ایل جے پی (رام ولاس) کے سربراہ چراغ پاسوان نے کہا کہ 'ہماری پارٹی ''ون نیشن ون الیکشن'' کی حمایت کرتی ہے۔ اس پر عمل درآمد کیا جانا چاہیے۔' کمیٹی کی تشکیل کے بعد اس حوالے سے ماحول گرم ہوگیا ہے۔ سابق چیف الیکشن کمشنر ٹی ایس کرشنا مورتی نے کہا کہ یہ ایک اچھا فیصلہ ہے اور اس کے بہت سے فائدے ہیں، لیکن اس کو لاگو کرنے میں کئی چیلنجز ہیں، جبکہ لوک سبھا اور تمام اسمبلیوں کے انتخابات ایک ساتھ کرانا ہے۔ اگرچہ انہوں نے کہا کہ اس کے امکانات پر غور کرنا اچھا ہے۔ کرشنا مورتی کا یہ بھی کہنا ہے کہ بیک وقت انتخابات کے انعقاد کے بہت سے فائدے اور کچھ نقصانات بھی ہیں۔

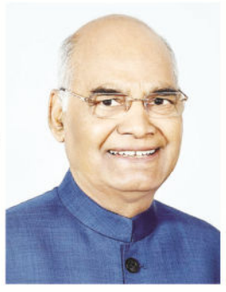

فوائد کا ذکر کرتے ہوئے، سابق سی ای سی نے کہا کہ ایک ساتھ انتخابات کے انعقاد سے انتخابی مہم کا وقت بچ جائے گا۔ اس کے ساتھ انتخابی اخراجات میں بھی کمی آئے گی۔ کرشنا مورتی نے کہا کہ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ لوک سبھا انتخابات کے ساتھ ریاستی انتخابات میں لوگوں نے مختلف طریقے سے ووٹ دیا، یہ بات پچھلے کئی انتخابات میں بھی ثابت ہوچکی ہے۔

مرکز ضروری اشیا اور ادویات کی فراہمی کو یقینی بنائے: سپریم کورٹ

نئی دہلی، (ایجنسیاں) سپریم کورٹ نے جمعہ کو مرکز اور منی پور حکومت کو خوراک، ادویات اور دیگر ضروری اشیا کی فراہمی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی تاکہ کوئی بھی شہری بنیادی انسانی سہولیات سے محروم نہ رہے۔ ناکہ بندی ہٹانے کے بارے میں سپریم کورٹ نے کہا کہ جس طرح سے ناکہ بندی سے نمٹا جاتا ہے وہ قانون کے نفاذ سے مشروط ہے۔ حالانکہ منی پور کے معاملہ کے انسانی پہلو کو ذہن میں رکھتے ہوئے حکومت کو ضروری اشیا کو فضائی راستے سے گرانے سمیت تمام آپشنز پر غور کرنا چاہیے۔ سپریم کورٹ نے مرکز اور منی پور حکومت سے کہا ہے کہ وہ اگلی سماعت کی تاریخ پر ان کی طرف سے اٹھائے گئے اقدامات کے بارے میں معلومات پیش کریں۔ سپریم کورٹ نے سالیسٹر جنرل تشار مہتا کی اس دلیل پر غور کیا کہ منی پور اور مرکزی حکومت نے نوڈل افسران کا تقرر کیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ سپریم کورٹ کی طرف سے تشکیل دی گئی کمیٹی کو نوڈل افسران کے بارے میں مطلع کیا جائے گا۔

منی پور تشدد: میری کوم اپنے گاؤں کی سیکورٹی کیلئے فکرمند

امپھال، (ایجنسیاں) منی پور میں نسلی تنازع کی صورتحال پر باکسنگ اسٹار ایم سی میری کوم نے تشویش ظاہر کرتے ہوئے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کو خط لکھا ہے۔ میری کوم نے امت شاہ سے مداخلت کی درخواست کی ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ سیکورٹی فورسز 2 متحارب گروپوں کو منی پور کے کوم گاؤں میں گھسنے سے روکیں۔ جمعرات کو شاہ کو تحریر کردہ ایک خط میں انہوں نے کہا کہ کوم کمیونٹی منی پور کا ایک مقامی قبیلہ ہے اور اقلیتوں میں سب سے چھوٹی قبائلی ذات ہے۔

انہوں نے خط میں کہا کہ 'ہم سبھی دونوں حریف کمیونٹیوں کے درمیان بکھرے ہوئے ہیں ... دونوں طرف سے میری کمیونٹی کے خلاف ہمیشہ قیاس آرائیاں اور شکوک وشبہات ہوتے ہیں، اور سبھی لوگ مسائل کے بیچ میں پھنسے ہوئے ہیں... کمزور داخلی انتظامیہ اور اقلیتی قبائلیوں کے درمیان کمیونٹی کے طور پر چھوٹے سائز کے سبب ہم اپنے دائرہ اختیار میں دراندازی کرنے والی کسی بھی طاقت کے خلاف کھڑے ہونے کے قابل نہیں ہیں۔ پدم وبھوشن ایوارڈ یافتہ میری نے کہا کہ 'ہم دونوں متحارب گروپوں کو کوم گاؤں میں گھسنے سے روکنے کے لیے سیکورٹی فورسز کی مدد چاہتے ہیں۔' راجیہ سبھا کی سابق رکن نے ہندوستانی فوج، نیم فوجی دستوں اور ریاستی فورسز کے تمام تعینات ارکان سے اپیل کی کہ وہ کوم کی آبادی کی حفاظت کے لیے اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے میں غیر جانبدار رہیں اور ریاست میں امن اور معمول کو برقرار رکھنے میں کامیاب ہوں۔ میری نے منی پور کے تمام لوگوں، خاص طور پر میتئی اور کوکی سے اپیل کی کہ وہ ایک ساتھ آئیں، اپنے اختلافات کو ایک طرف رکھیں اور ریاست میں امن اور معمول کی صورتحال کو بحال کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہم سبھی کو ایک دوسرے کے ساتھ کی ضرورت ہے، اس لیے آیئے اپنے اختلافات اور زخموں کو ایک طرف رکھ دیں۔

سنی مسجد بلال سے ہفتہ عقیدہ ختم نبوت مہم منانے کا آغاز

عقیدہ ختم نبوت پر ایمان لائے بغیر کوئی مسلمان نہیں ہوسکتا: سعید نوری ◆ ایمان کے تحفظ کے لئے ایسی مہم ضرورت: معین میاں

ممبئی، دوناگی: سنی مسجد بلال میں بعد نماز جمعہ پیر طریقت رہبر شریعت حضرت علامہ مولانا الحاج سید معین الدین اشرفی جیلانی صاحب سجادہ خانقاہ عالیہ کچھوچھہ مقدسہ، صدر آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء کی صدارت میں اور بانی رضا اکیڈمی، سنی جمعیۃ العلماء کے نائب صدر جناب الحاج محمد سعید نوری صاحب کی سرپرستی میں ہفتہ ختم نبوت کا اعلان پرچم کشائی سے کیا گیا۔ کثیر تعداد میں علماء مشائخ، مدارس کے طلبہ اور ائمہ مساجد نے شرکت کی، نعرہ تکبیر اور نعرہ رسالت کی گونج میں سبھوں نے یہ عہد کیا کہ عقیدہ ختم نبوت کے لئے ہم اپنے قائد کے ساتھ ہیں۔ ا؟ ستمبر سے ۷؟ ستمبر تک اس ہفتہ کو عقیدہ ختم نبوت سے منسوب کیا گیا ہے۔ کیونکہ ۷؟ ستمبر کو قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دیا گیا تھا۔ معین المشائخ نیپتاری شریف کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے اللہ کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قیامت قائم نہ ہوگی جب تک تیس ایسے دجال کذاب نہ پیدا ہوں گے جو سب کے سب اپنے کو اللہ کا رسول سمجھیں گے۔ موجودہ دور میں بے شمار فتنوں نے جنم لیا ان میں ایک عظیم فتنہ نبی نبوت اور انکار ختم نبوت کا ہے۔ ماضی قریب میں یہ فتنہ قادیان میں جنم لیا اس فتنہ کا بانی مرتد مرزا غلام احمد قادیانی تھا۔ اس کے پیروکار اپنے آپ کو قادیانی کہلاتے ہیں۔ وقت کے ساتھ ساتھ اس کے پیروکار بڑھتے گئے اور سماج میں ناسور بن کر لوگوں کے ایمان پر حملہ کرتے رہے۔ یہ عاشقان رسول کے لئے بہت ہی المناک بات ہے اور اس کی سرکوبی کے لئے جتنی کوشش کی جائے کم ہے۔ قرآن مقدس میں ارشاد ربانی ہے کہ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہاں اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں میں پچھلے۔ قرآن مقدس کی یہ آیت سے ثابت ہوگیا کہ اللہ کے آخری نبی حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ معین المشائخ نے مزید کہا کہ اس فتنہ کی بیخ کنی کے لئے ہمیں کمربستہ ہونے کی ضرورت ہے۔ اسیری مفتی اعظم الحاج سعید نوری نے کہا کہ اس مہم کو وسیع پیمانے پر چلانے کی ضرورت ہے، آپ نے مزید کہا کہ اللہ کے رسول خود ارشاد فرماتے ہیں کہ میرے بعد نبی نہیں البتہ خلفا ہوں گے۔

مشکوٰۃ شریف میں ہے۔ انی عند اللہ مکتوب خاتم النبین و ان آدم منجدل فی طینہ۔ اللہ کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ میں اللہ کے نزدیک اس وقت سے آخر نبی لکھا ہوا ہوں جب حضرت آدم علیہ السلام اپنی خمیر میں تھے۔ علما فرماتے ہیں کہ اذا لم یعرف الرجل ان محمد اصلی اللہ علیہ وسلم آخر الانبیاء فلیس بمسلم۔ جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی نہ جانے وہ مسلمان نہیں۔ آخر میں آپ نے کہا کہ اس فتنہ کے سد باب کے لئے ہمیں مستحکم قدم اٹھانے کی ضرورت۔ مولانا خلیل الرحمٰن نوری مولانا قاری مشتاق تیغی مفتی شاہ نواز علیمی مولانا عارف و دیگر علماء کرام موجود تھے۔

روزنامہ
لوھیانامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW
لکھنؤ

یہ بھی اکسانے کے حربے تو نہیں؟

سماج میں مذہبی بنیادوں پر تشدّد برپا کرنے کی سازشیں مختلف طریقوں سے کی جارہی ہیں۔ دھرم سنسدوں کے انعقاد، شوبھا یاترائیں، اور دیگر حربوں کے ساتھ ہی مسلم لڑکیوں کو ورغلانے اور مسلم طبقے کو یہ جتانے کی کوششیں بھی اب بڑے پیمانے پر ہورہی ہیں کہ مسلم لڑکیاں اسلام اور مسلم معاشرے سے بیزار ہیں۔ اس کے لیے ایک طرف تو سوشل میڈیا پر ایکس مسلم نام سے پروپیگنڈے کو ہوا دی جا رہی ہے اور اس میں ایسی خواتین کو پیش کیا جارہا ہے کہ جو یہ دعویٰ کرتی ہیں کہ وہ پہلے مسلمان تھیں اور وہاں خواتین کی حق تلفی کی وجہ سے انہوں نے اسلام چھوڑ دیا ہے۔ یہ لڑکیاں پہلے اپنے مسلمان ہونے کے ثبوت کے طور پر کچھ کلمہ وغیرہ پڑھ کر سنائی ہیں اور پھر اپنے اسلام چھوڑنے کی فرضی کہانی پیش کرتی ہیں۔ یہ لڑکیاں اور انہیں پلیٹ فارم مہیا کرنے والے ایکس مسلم دونوں ہی اکثر اپنے چہرے چھپائے رہتے ہیں۔ اور کہانی ایسی پیش کرتے ہیں کہ جیسے اسلام میں تو خواتین کو زندہ رہنے کا حق ہی نہ دیا جاتا ہو۔ حال ہی میں ایسی ہی ایک خاتون نے کہانی سنائی کہ وہ نہ صرف اسلامک اسٹڈیز کی طالبہ رہ چکی ہے۔ بلکہ اسلامک اسٹڈیز میں چار بار گولڈ میڈل لے چکی ہے۔ اس کے بعد اس نے بتایا کہ وہ ایک اسکول میں ٹیچر تھی جہاں اسکول کے مسلم مالک نے ایک تیرہ سال کی لڑکی سے شادی کی اور پھر اس پر ایک دیگر لڑکے سے ناجائز رشتے کا الزام لگا دیا۔ پھر وہ لڑکی غائب ہوگئی تو اس کے بارے میں اسکول مالک کو یہ کہتے سنا گیا کہ ایسی عورت کو تو سنگسار کیا جانا چاہئے۔ اور کچھ دن کے بعد اس لڑکی کی لاش جنگل سے ملی۔ اور کہانی سنانے والی لڑکی نے یہ سوچ کر اسلام چھوڑ دیا کہ جو اسلام ایسے الزام پر سنگسار کرنے کی تعلیم دیتا ہے، اس کو چھوڑ دینا ہی بہتر ہے۔ اب اس کی کہانی پر غور کیجئے کہ کیا آج کے دور میں تیرہ سال کی لڑکی سے پڑھے لکھے سماج میں شادی ہوتی ہے، اور کیا ہندوستان میں کہیں کسی کو یوں سنگسار کرنا ممکن ہے۔ پھر جب اسلامک اسٹڈیز کی تعلیم حاصل کی تو کیا تب اسلام کے قوانین پتہ نہیں چلے تھے کہ ایسی واردات پر اسلام چھوڑنے فیصلہ کرنا پڑا۔ یہ اور ایسی دوسری فرضی کہانیاں سنا کر مسلم لڑکیوں کو ورغلانے کا دھندہ سوشل میڈیا پر زور شور سے چلایا جارہا ہے۔ تو دوسری طرف ہندو شناخت والے لڑکوں کی بائیک پر برقع پوش لڑکیوں کو گھمائے جانے کے ویڈیو بھی سوشل میڈیا پر وائرل کیے جارہے ہیں۔ یہ ویڈیو دراصل مسلمانوں کو چڑھانے کی کوشش کے تحت ہی بنائے جارہے ہیں ورنہ جو لڑکیاں اس قدر آزاد خیال ہونگی کہ انہیں دوسرے مذاہب کے لڑکوں اور خاص طور ہندو شناخت والے لڑکوں کے ساتھ گھومنے پھرنے میں کوئی عار نہ ہو وہ کم سے کم برقع کی پابندی کرنے والی تو نہ ہوں گی مگر یہ منظر خاص طور سے بنانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ گزشتہ دنوں بنگلور میں ایسی ہی برقع پوش لڑکی کے ساتھ ہندو شناخت والے لڑکے کو گھومتا دیکھنا ایک مسلم شخص کو برداشت نہ ہوا اور اس نے ان دونوں کو روکا ٹوکا تو اس کو گرفتار کرلیا گیا۔ اور یہی ان اشرار کا مقصد ہے۔ ان سازشوں میں چاہے چہرہ ڈھک کر خود کو ایکس مسلم بتانے والی عورتیں ہوں یا ہندو شناخت والے لڑکوں کے ساتھ گھومتی برقع پوش لڑکیاں یہ اصل میں کون ہونگی کہا نہیں جاسکتا لیکن ان کے ذریعے ماحول کو خراب کرنے کی جو کوشش کی جارہی ہے اس سے محتاط رہنا سب کی ذمّہ داری ہے۔

اللہ کی طرف سے آزمائش اور امتحان

مولانا محمد عبدالحفیظ اسلامی
حیدرآباد

ترجمانی:

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ تمہیں اس شکار کے ذریعہ سے سخت آزمائش میں ڈالے گا جو بالکل تمہارے ہاتھوں اور نیزوں کی زد میں ہوگا۔ یہ دیکھنے کیلئے کہ تم میں سے کون اس سے غائبانہ ڈرتا ہے، پھر جس نے اس تنبیہ کے بعد اللہ کی مقرر کی ہوئی حد سے تجاوز کیا اس کیلئے دردناک سزا ہے۔ (المائدہ۔ آیت 94)

اللہ تعالیٰ کی شان عظیمی:

اللہ تبارک وتعالیٰ کی یہ بھی ایک بڑی شان اور اپنے بندوں پر احسان عظیم ہے کہ اپنے کلام کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ اپنے بندوں تک پہنچاتے ہوئے اول تو حرام وحلال سے واقف کرادیتے ہیں یعنی یہ بتایا جاتا ہے کہ دیکھوں تمہارے لئے فلاں چیز حلال ہے اور فلاں شے حرام ہے۔ وغیرہ وغیرہ خاص طور پر اپنے اہل ایمان بندوں کو خطاب فرماتے ہوئے انہیں اس بات کی ہدایت فرماتے ہیں کہ اے میرے پیارے بندو دیکھو تم فلاں کام مت کرو اور فلاں چیز مت کھاو اور یہ چیزیں تمہیں کرنی ہیں اور فلاں چیز سے اجتناب لازمی ہے۔

آزمائش وامتحان:

اس طرح سورہ المائدہ کے ابتدا ہی میں فرمایا دیا گیا تھا کہ اے میرے ''ایمان والے بندو'' دیکھو! حالت احرام میں شکار نہ کرنا، اللہ کی باندھی ہوئی حدوں کو پار نہ کرنا، اس طرح اپنے احکام نازل کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو آزمانے کیلئے ان کا امتحان لینے کا ذکر فرمارہے ہیں کہ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللَّهُ بِشَيْءٍ مِنَ الصَّيْدِ

اے ایمان والو! اللہ تمہاری کسی ایسے شکار سے آزمائش کرے گا جو تمہارے ہاتھوں اور نیزوں کی زد میں آجائے گا اور پھر آگے فرمایا ''تَنَالُهُ أَيْدِيكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللَّهُ مَن يَخَافُهُ بِالْغَيْبِ'' یعنی اس آزمائش کا مقصد یوں بیان کیا جاتا ہے کہ ''اللہ دیکھے کہ کون اس سے غیب میں ڈرتا ہے۔''

اس طرح ''اللہ تبارک وتعالیٰ مستقبل میں پیش آنے والی آزمائش سے مسلمانوں کو آگاہ فرما رہے ہیں، خبردار کردیا جارہا ہے کہ تمہاری زندگی میں ایسے مواقع پیش آئیں گے کہ تم حالت احرام میں ہو اور تمہیں دفعتاً نظر آنے لگیں گے وہ شکار جو تمہیں مرغوب ہو، اور یہ بھی کہ تم ان جانوروں پر آسانی کے ساتھ ہاتھ ڈال سکو گے لیکن اے میرے پیارے بندو یہ محض تمہاری آزمائش کی گھڑیاں ہوتی ہیں لہذا اپنے آپ کو بچائے رکھو (حالت احرام میں شکار نہ کرو) پھر آگے کے فقرے میں آیت کے ختم پر ارشاد باری تعالیٰ ہورہا ہے۔

فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ

پھر جس نے اس تنبیہ کے بعد اللہ کی مقرر کی ہوئی حد سے تجاوز کیا اس کیلئے دردناک سزا ہے۔

ایک ضروری بات:

احرام کی حالت میں ہتھیار سے شکار مارنا منع ہے اور ہاتھ سے صحیح سلامت بھی پکڑنا منع ہے۔ کعبہ والے شہر مکہ مکرمہ کے ادب میں شکار مارنا بلکہ ڈرانا بھگانا بھی منع ہے مگر موذی جانور سانپ، بچھو، باولا کتا، یا شیر، چیتے کو مارڈالنا منع نہیں کہ ان سے آدمی کی جان کو خطرہ ہے اور یہ چیزیں کھانے کیلئے شکار نہیں کی جاتیں بلکہ ان سے اپنی حفاظت یا دوسروں کو تکلیف سے بچانا مقصود ہوتا ہے۔ (تشریح القرآن، ص 150، حاشیہ 94)۔ از مولانا عبدالکریم پاریکھ مدظلہ

بنی اسرائیل کی آزمائش اور ان کا امتحان:

اللہ تبارک وتعالیٰ قوموں کو مختلف چیزوں سے ان کا امتحان لیتے ہیں تاکہ یہ واضح کرکے دکھایا جائے کہ کون حدود اللہ کا پاس وخیال رکھتا ہے اور کون حدود اللہ کو توڑتا ہے اور اپنی جی کی، کر گزرتا ہے۔ اس طرح ا ایک واقعہ ہمارے سامنے قرآن حکیم یوں پیش کرتا ہے۔ سورہ اعراف آیت 123 میں فرمایا۔

ترجمانی اور ذرا ان سے اس بستی کا حال بھی پوچھو جو سمندر کے کنارے واقع تھے۔ انہیں یاد دلاو وہ واقعہ کہ وہاں کے لوگ سبت (ہفتہ) کے دن احکام الٰہی کی خلاف ورزی کرتے تھے اور یہ کہ مچھلیاں سبت ہی کے دن ابھر ابھر کر سطح پر ان کے سامنے آتی تھیں اور سبت کے سوا باقی دنوں میں نہیں آتی تھیں۔

اس طرح اللہ تبارک و تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو ایک بڑی آزمائش میں مبتلا کردیا تاکہ کھرے اور کھوٹے کو الگ الگ کردیا جائے اور نافرمانوں کو دردناک عذاب کا مزہ چکھایا جائے۔

مولانا امین احسن اصلاحی نے اس سلسلہ میں مختصر مگر جامع تشریح فرمائی ہے وہ لکھتے ہیں کہ:

بنی اسرائیل کی آزمائش کی نوعیت یہ تھی کہ جو دن ان کے سبت کا ہوتا اس دن مچھلیاں منہ اٹھائے ہوئے سطح آب پر نظر آتیں لیکن جو دن سبت کا نہ ہوتا اس دن وہ نظر نہ آتیں۔ اس چیز نے ان کو فتنے میں ڈال دیا کہ انہوں نے سبت کا دن شکار کیلئے ایک حیلہ ایجاد کرلیا۔

اسی طرح اس امت کے امتحان کے بارے میں فرمایا کہ حالت احرام میں بسا اوقات تمہیں ایسا نظر آئے گا کہ شکار بالکل تمہارے ہاتھوں اور تمہارے بھالوں کے نیچے ہے۔ مبادا یہ چیز تمہیں اس طرح کے کسی فتنہ میں مبتلا کردے جس طرح کے فتنہ میں بنی اسرائیل مبتلا ہوگئے۔ (تدبر قرآن، جلد دوم، صفحہ 595)

اس سلسلہ میں علامہ پیر کرم شاہ صاحب اظہری نے اپنی تفسیر ضیاء القرآن میں یوں تحریر فرمایا ہے، عرب کے بادیہ نشین جانوروں اور پرندوں کا شکار کرکے گزر اوقات کیا کرتے تھے۔ احرام کی حالت میں ان کا شکار سے باز رہنا کچھ صبر آزما نہ تھا، خصوصاً ایسی حالت میں جب کہ قدم قدم پر ہرنوں کی ٹولیاں اور پرندوں کے جھرمٹ دلوں کو للچارہے ہوں۔ اس کی حقیقت کسی شکاری سے پوچھئے جس کے سامنے سے ہرنوں اور نیل گاؤ کا غول گزر رہا ہو اور انھیں آسانی سے نشانہ بھی بنا سکتا ہو، اور اس وقت اسے شکار کرنے سے روک دیا جائے تو اس کی کیا حالت ہوتی ہے۔ اس حکم سے مسلمانوں کا امتحان لیا جارہا ہے کہ جب تم احرام باندھ لو تو کسی جانور یا پرندے کو شکار نہ کرو۔ (جلد اول صفحہ 511)

''حاصل کلام''

لہذا ہم بھی حالت احرام میں جن جن چیزوں کو حرام قرار دیا گیا ہے اس سے اپنے آپ کو بچائے رکھے۔ بعض موقعوں پر اللہ تعالیٰ کسی حلال چیز کو بھی عارضی طور پر حرام قرار دے کر اہل ایمان کو آزماتے ہیں جیسا کہ حالت احرام میں شکار کرنے کو منع کردیا گیا، روزہ کی حالت میں طیب اور پاک غذا تک کے استعمال سے روک دیا گیا، حالت احرام اور حالت صوم (روزہ) میں اپنی منکوحہ بیوی سے مباشرت سے روک دیا گیا، اس کے علاوہ اور کئی چیزیں ہیں جو وقتی طور پر حرام کردی جاتی ہیں یہ سب کی سب اللہ تعالیٰ کی مرضی اور بندے مومن کیلئے آزمائش ہیں جو شخص بھی ان آزمائشوں میں پورا اُترتا ہے یہ اس کے حق میں مفید اور امتحان میں کامیابی کا ضامن ہے۔

جو لوگ اپنی مرضی اور نفسانی خواہشات کے بندے بن کر حدود اللہ کو توڑتے ہیں حیلے بہانے بناتے ہوئے حرام کو حلال کرلیتے ہیں ایسے لوگوں کیلئے آیت مبارکہ کے اختتام پر وارننگ دی جارہی ہے کہ جو کوئی بھی احکام کی خلاف ورزی کرے گا حد سے گزر جائے گا تو اسے اچھی طرح جان لینا چاہئے کہ دردناک اور سخت تکلیف دینے والا عذاب اس کی سزا ہوگی۔

ویسے تو ''مسلم'' ان آزمائشوں کی گھڑیوں میں پورے اترتے ہیں جو اپنی زندگی کو بندگی رب میں گزارنے کا عزم کرچکے ہیں جنہوں نے اپنے مقصد حیات کو اچھی طرح اور شعور کے ساتھ سمجھ لیا ہے اور جن کا اپنا نصب العین خدا واحد کی اطاعت ہو اور صرف اسی کی غلامی کا قلادہ اپنی گردن میں ڈال چکے۔ اس طرح کے مومنین کیلئے اللہ کی رضا وخوشنودی ہے دنیوی واخروی کامیابی ہے، حصول جنت کی ضمانت جہنم سے دوری ہے اللہ تبارک تعالیٰ سے قربت کا واحد اور بہترین وسیلہ ہے اور جس شخص کو اللہ جل جلالہ کا قرب حاصل ہوگیا اسے کمال درجہ کی نعمت نصیب ہوگئی۔

فون نمبر: 9849099228

> اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ تمہیں اس شکار کے ذریعہ سے سخت آزمائش میں ڈالے گا جو بالکل تمہارے ہاتھوں اور نیزوں کی زد میں ہوگا۔ یہ دیکھنے کیلئے کہ تم میں سے کون اس سے غائبانہ ڈرتا ہے، پھر جس نے اس تنبیہ کے بعد اللہ کی مقرر کی ہوئی حد سے تجاوز کیا اس کیلئے دردناک سزا ہے۔ (المائدہ۔ آیت 94)

INTERNATIONAL / SPORTS

گیبون میں فوج نے اقتدار پر قبضہ کرلیا، صدر علی بونگو نظر بند

لیبرویل: (ایجنسیاں) گیبون کے اعلیٰ فوجی افسران کے ایک گروپ نے بدھ کے روز ٹیلی وژن پر آکر ملک کے حالیہ صدارتی انتخابات کو کالعدم قرار دینے کا اعلان کیا کیونکہ ان کے مطابق یہ انتخابات غیر معتبر تھے۔ بدھ کی صبح کو اس وسطی افریقی ملک کی الیکشن کمیٹی نے جیسے ہی 64 سالہ صدر علی بونگو کے 27.64 ووٹوں کے ساتھ دوبارہ انتخاب جیتنے کا اعلان کیا، دارالحکومت لیبرویل کے مرکزی چوراہوں پر فائرنگ شروع ہوگئی۔

بغاوت کرنے والے فوجی رہنماؤں نے بونگو پر "غداری" کا الزام لگا کر گھر میں نظر بند کردیا ہے جب کہ دیگر حکومتی شخصیات کو مختلف الزامات کے تحت حراست میں لے لیا گیا ہے۔ فوجی افسران نے ریاستی ٹیلی وژن پر ایک بیان میں کہا، "صدر علی بونگو گھر میں نظر بند ہیں۔ ان کے اہل خانہ اور ڈاکٹران کے ساتھ ہیں۔" بونگو کے بیٹے نورالدین بونگو ویلیھین، جو صدر کے قریبی مشیر بھی تھے، کو بھی گرفتار کرلیا گیا ہے۔ سوشل میڈیا پر پوسٹ کی گئی ایک ویڈیو میں علی بونگو یہ کہتے ہوئے دیکھے جاسکتے ہیں کہ، "میں تمام دوستوں کو یہ پیغام دینا چاہتا ہوں کہ دنیا بھر میں ہمارے لوگ موجود ہیں جو مجھے اور میرے اہل خانہ کو گرفتار کرنے کے خلاف آواز بلند کریں گے۔" صدر علی بونگو نے مزید کہا، "میں اپنی رہائش گاہ پر نظر بند ہوں اور مجھے نہیں معلوم کہ کیا ہورہا ہے۔ میں آپ لوگوں سے اپیل کرتا ہوں کہ اس کے خلاف آواز بلند کریں۔"

فوجی افسران نے ٹیلی وژن پر اپنے خطاب میں کہا، "گیبون کے عوام کے نام پر... ہم نے موجودہ حکومت کو ختم کرکے امن کا دفاع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔" ٹیلی وژن پر آنے والے فوجیوں کے اس گروپ میں ایک درجن کرنل، الیٹ ری پبلیکن گارڈ کے ارکان، باقاعدہ فوجی اور پولیس اور سکیورٹی فورسز کے ارکان شامل تھے۔ ان افسران نے گیبون کی تمام سکیورٹی اور دفاعی افواج کی نمائندگی کا دعویٰ کرتے ہوئے "جمہوریہ کے تمام اداروں کو تحلیل" کرنے کا اعلان کیا۔ انہوں نے مداخلت کا جواز پیش کرتے ہوئے "غیر ذمہ دارانہ، غیر متوقع طرز حکمرانی" کا حوالہ دیا جس کے نتیجے میں مبینہ طور پر سماجی ماحول بگڑ رہا تھا۔ اور بغاوت کا مقصد موجودہ حکومت کو ختم کرکے امن بحال کرنا ہے۔ گروپ نے اگلی اطلاع ملنے تک تمام سرحدوں کو بند رکھنے کا بھی اعلان کیا۔ بعد ازاں باغی رہنماوں نے جنرل برائس کلوٹیئر سے اولیگوئی نگوما کو "عبوری صدر" نامزد کردیا۔ اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل کے ترجمان کے مطابق انٹونیو گوٹیرش نے کہا ہے کہ وہ بغاوت کی کوشش کی سختی سے مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے "فوجی بغاوتوں کے خلاف اپنی سخت مخالفت" کا اعادہ کیا۔ افریقی یونین نے بھی اس بغاوت کی مذمت کی اور کہا کہ اقتدار پر زبردستی قبضہ اس کے چارٹر کی خلاف ورزی ہے۔

جرمن حکومت نے بھی بغاوت پر نکتہ چینی کی حالانکہ اس نے یہ بھی کہا کہ انتخابات کے متعلق کچھ جائز تحفظات تھے۔ جرمنی کی وزارت خارجہ نے اپنے بیان میں کہا، سیاسی عمل میں طاقت کے ذریعے مداخلت کرنا فوج کا کام نہیں ہے۔ گیبون کے لوگوں کو خودمختار اور آزادانہ طور پر اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کی آزادی ہونی چاہئے۔" برطانیہ نے وہاں کے حالیہ انتخابات سے متعلق خدشات کو تسلیم کیا لیکن ساتھ ہی "غیر آئینی" فوجی بغاوت کی مذمت کی۔ مغربی افریقی ملک پر ماضی میں قابض فرانس نے کہا کہ وہ تمام حالات وواقعات پر گہری نگاہ رکھے ہوئے ہے۔

ایشیا کپ: ہندوستان کا مقابلہ روایتی حریف پاکستان سے آج

ماضی جیسی پرفارمنس دینے کی کوشش کروں گا: روہت

پاکستان کے کپتان بابر اعظم پر جوش

کینڈی: ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے کپتان روہت شرما نے کہا ہے کہ ایشیا کپ میں ماضی جیسی پرفارمنس دینے کی کوشش کروں گا۔

پاکستان کرکٹ ٹیم کے خلاف ایشیا کپ کے اہم ترین میچ سے قبل کینڈی میں پریس کانفرنس کے دوران روہت شرما نے حریف ٹیم کی تعریف کی۔

انہوں نے کہا کہ پاکستان کرکٹ ٹیم مسلسل اچھا کھیلتی ہوئی آرہی ہے، ایسی ٹیم کے خلاف کھیلنا ہمارے لیے ایک چیلنج ہے۔ روہت شرما نے مزید کہا کہ میں اپنے تجربے کو استعمال کرنے کی کوشش کروں گا اور ٹیم کے لیے اچھا کروں گا۔ اُن کا کہنا تھا کہ ہم سب کی یہی کوشش ہوتی ہے کہ ٹیم کو اچھی پوزیشن پر رکھیں، میں سال ڈیڑھ سال سے خود کو آرام دے کر کھیل رہا ہوں، ماضی کی طرح کھیلنے کی کوشش کروں گا۔

کینڈی: پریس کانفرنس کے دوران بابر اعظم نے کہا کہ اس وقت ہمیں بھارت کے خلاف ہوم ایڈوانٹیج حاصل ہے، ڈیڑھ دو ماہ سے یہاں کرکٹ کھیل رہے ہیں پہلے یہاں ٹیسٹ سیریز کھیلی۔ انہوں نے کہا کہ کبھی کبھار چیزیں اوپر نیچے ہوتی ہیں لیکن کافی عرصے سے اچھا کرتے آرہے ہیں، ہم ایشیا کپ میں اچھا کرنے کی کوشش کریں گے۔

قومی کرکٹ ٹیم کے کپتان نے مزید کہا کہ مڈل آرڈر میں ہم تھوڑا مشکل میں رہے لیکن اب مڈل آرڈر کا رسپانس اچھا ہے، کوشش کریں گے کہ اپنی بہترین اینوں کو ہی لے کر چلیں۔ اُن کا کہنا تھا کہ کچھ کھلاڑیوں کو لنکا پریمیئر لیگ (ایل پی ایل) کھیلنے کا بھی موقع ملا، ہم پر پریشر نہیں مومینٹم بنا ہوا ہے کوشش کریں گے اسے برقرار رکھیں۔ بابر اعظم نے یہ بھی کہا کہ تمام کھلاڑی پُر جوش ہیں سب جانتے ہیں، پاکستان اور بھارت کا زبردست میچ ہوتا ہے۔

ہندوستان کو پاکستانی گیند باز کے خلاف منصوبہ بندی کرنی ہوگی: ہیڈن

ممبئی، یکم ستمبر (یو این آئی) آسٹریلیا کے سابق کرکٹ لیجنڈ میتھیو ہیڈن کا ماننا ہے کہ پاکستان کے خلاف ایشیا کپ 2023 کے مقابلے میں ہندوستانی بلے بازوں کو ہمسایہ ملک کے ہر گیند باز کے ساتھ ایک خاص منصوبہ بندی کے ساتھ میدان میں اترنا ہوگا۔ ہیڈن نے اسٹار اسپورٹس کے گیم پلان پروگرام میں کہا، ''ہندوستان پاکستان کی خطرناک تکڑی شاہین آفریدی، حارث رؤف اور نسیم شاہ کے خلاف کھیلے گا۔ میں آپ کو بتا سکتا ہوں کہ یہ سب سے مسالہ دار مقابلوں میں سے ایک ہونے والا ہے۔ ٹیم انڈیا کو تین مختلف اور منفرد گیند بازوں کے لیے ایک منفرد پلان کی ضرورت ہے۔ یہاں کینڈی کے حالات میں کافی اچھال ہے، اس لیے آپ کو خاص طور پر حارث رؤف سے انتہائی محتاط رہنا ہوگا۔ شاہین کی اس گیند کو ہم کبھی نہیں بھولیں گے جو انہوں نے کپتان روہت شرما کو ڈالی تھی، اس لیے شاہین آفریدی کے خلاف تھوڑا محتاط رہنا ہوگا۔ خاص طور پر پہلے تین اوور ہندوستانی بیٹنگ کی سمت کا تعین کریں گے۔ انہوں نے کہا، ''میرے خیال میں ہندوستانی بلے باز نسیم جیسے کھلاڑیوں پر جارحانہ کھیل میں کامیاب ہوسکتے ہیں۔ اسے دباؤ میں رکھیں، ایسا محسوس کریں کہ آپ کھیل میں سب سے آگے ہیں۔ تاہم مجموعی طور پر مجھے لگتا ہے کہ ٹیم انڈیا جیت جائے گی۔ میرے خیال میں ہندوستانی بیٹنگ میں گہرائی اور بہترین بیٹنگ لائن اپ ہے۔

دریں اثنا، سابق ہندوستانی کرکٹر اور کوچ سنجے بانگر نے کہا، "وراٹ کوہلی پاکستان کے ہر باؤلر کے خلاف خصوصی حکمت عملی اپنائیں گے۔ آخری بار جب یہ دونوں ممالک کھیلے تھے تو وراٹ ایک خاص انگ کے ساتھ آئے تھے اور حارث رؤف کے خلاف کھیلا گیا وہ شاٹ کرکٹ شائقین کی یادوں میں طویل عرصے تک زندہ رہے گا۔ مجموعی طور پر اس بار بھی ہندوستان کے لحاظ سے وراٹ کا کردار بہت اہم ہونے والا ہے۔

روہن بوپنا-الڈیلا سجیادی کی جوڑی یو ایس اوپن کے دوسرے راؤنڈ میں

نیویارک، یکم ستمبر (یو این آئی) ہندوستانی ٹینس کھلاڑی روہن بوپنا اور انڈونیشیا کی الڈیلا سوجیادی کی مکسڈ جوڑی نے جمعہ کو یو ایس اوپن 2023 کے اپنے پہلے راؤنڈ میں کامیابی حاصل کرکے اگلے راؤنڈ میں داخلہ حاصل کرلیا۔ روہن بوپنا اور الڈیلا سوجیادی کی نان سیڈڈ جوڑی نے نیویارک کے یو ایس ٹی اے بلی جین کنگ نیشنل ٹینس سینٹر میں جرمنی کے اینڈریاس مائیز اور روسی کھلاڑی ویرا زوونارویا کو 7-5، 6-2 سے شکست دے کر دوسرے راؤنڈ میں داخلہ لیا۔ پہلے سیٹ میں قریبی مقابلہ کھیلنے کے بعد بوپنا اور الڈیلا کی جوڑی نے فیصلہ کن بریک پوائنٹ حاصل کرکے پہلا سیٹ جیت لیا۔

نیرج چوپڑا زیورخ ڈائمنڈ لیگ میں دوسرے نمبر پر

زیورخ، 01 ستمبر (یو این آئی) اولمپک چیمپئن اور موجودہ عالمی چیمپئن نیرج چوپڑا جمعہ کو زیورخ ڈائمنڈ لیگ چیمپئن شپ 2023 میں جیولین تھرو میں 85.71 میٹر کی بہترین تھرو کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہے۔ جمہوریہ چیک کے جیکب واڈلیچ 85.86 میٹر تھرو کے ساتھ پہلے جبکہ جرمنی کے جولین ویبر 85.04 میٹر تھرو کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہے۔ نیرج چوپڑا کا بہترین تھرو 89.94 میٹر ہے جو ایک قومی ریکارڈ ہے۔ اس نتیجے کے ساتھ ہی نیرج چوپڑا کی 2023 کے سیزن میں مسلسل جیت کا سلسلہ بھی ختم ہوگیا۔ زیورخ ایونٹ میں حصہ لینے سے پہلے ہندوستانی جیولن پھینکنے والے نے دوحہ اور لوسان میں ڈائمنڈ لیگ کا مرحلہ جیت لیا تھا۔ اس کے علاوہ انہوں نے بوڈاپیسٹ میں منعقدہ عالمی ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں بھی تاریخی گولڈ میڈل اپنے نام کیا تھا۔

نیرج چوپڑا نے زیورخ میں 80.79 میٹر کے تھرو کے ساتھ مقابلے کا آغاز کیا، لیکن ان کی دوسری اور تیسری کوششوں میں انہیں فاؤل کردیا گیا۔ پہلے راؤنڈ میں اڈیس متوسیویسیس کے علاوہ کوئی اور جیولین پھینکنے والا نیرج چوپڑا سے آگے نہیں بڑھ سکا، جنوں نے 81.62 میٹر کے تھرو کے ساتھ ٹاپ پوزیشن حاصل کی۔ ورلڈ ایتھلیٹکس چیمپئن شپ کے کانسہ کا تمغہ جیتنے والے جیکب واڈلیچ کے علاوہ، ویبر جولین کو بھی ان کے پہلے تھرو پر فاول کیا گیا۔ تاہم دوسری کوشش میں ویبر جولین (84.75 میٹر) نے شاندار واپسی کی اور پہلی پوزیشن حاصل کی۔ ان کے علاوہ جیکب واڈلیچ (83.46 میٹر) اور اولیور ہیلینڈر (81.63 میٹر) نے بھی شاندار واپسی کی۔

نیرج چوپڑا 80.79 میٹر کے بہترین تھرو کے ساتھ تین کوششوں کے بعد پانچویں نمبر پر رہے جبکہ ویبر جولین پہلے اور جیکب واڈلیچ دوسرے نمبر پر رہے۔ پانچویں کوشش میں فاول کرنے سے پہلے نیرج چوپڑا نے چوتھے راؤنڈ میں زیورخ میٹ کے بہترین تھرو (85.22 میٹر) کے ساتھ دوسرا نمبر حاصل کیا۔ جیکب واڈلیچ نے چوتھی کوشش میں 85.86 میٹر کی تھرو کے ساتھ پہلی پوزیشن حاصل کی۔

ایتھلیٹس کو ڈائمنڈ لیگ سیریز کے ہر مرحلے میں مقابلہ کرنے پر تمغوں کے بجائے پوائنٹس دیے جاتے ہیں۔ تمام مراحل کے اختتام پر ہر ایونٹ میں سرفہرست چھ کھلاڑی ستمبر میں یوجین میں ڈائمنڈ لیگ فائنلز کے لیے کوالیفائی کریں گے۔ زیورخ مقابلے میں نیرج چوپڑا نے پہلے ہی فائنل میں جگہ بنالی تھی۔

پاکستان: پہلی بار پٹرول اور ڈیزل 300 روپے فی لیٹر سے متجاوز

اسلام آباد: پاکستان کی نگران حکومت نے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ایک بار پھر اضافے کا اعلان کردیا ہے جس کے بعد ملک کی تاریخ میں پہلی بار پٹرول اور ڈیزل کی قیمت 300 روپے فی لیٹر سے تجاوز کرگئی ہے۔ ڈان نیوز کے مطابق فنانس ڈویژن سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق عالمی منڈی میں بڑھتی ہوئی قیمتوں اور شرح مبادلہ میں اضافے کے پیش نظر حکومت نے پٹرولیم مصنوعات کی موجودہ قیمتوں میں ردوبدل کا فیصلہ کیا ہے۔

حکومت کی جانب سے پٹرول کی فی لیٹر قیمت میں 91.14 روپے اور ڈیزل کی فی لیٹر قیمت میں 44.18 روپے کا اضافہ کیا گیا ہے۔ اس اضافے کے سبب پٹرولیم مصنوعات کی فی لیٹر قیمت ملکی تاریخ میں پہلی بار 300 روپے سے تجاوز کرگئی۔ اضافے کے بعد پٹرول کی فی لیٹر قیمت 36.305 روپے، جبکہ ڈیزل کی قیمت 84.311 روپے فی لیٹر تک پہنچ گئی۔

واضح رہے کہ نگران حکومت کو آئے ابھی ایک ماہ کا بھی عرصہ نہیں ہوا لیکن اس کے باوجود لگاتار دوسری مرتبہ قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے اور اس عرصے میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمت میں 35 روپے فی لیٹر کا اضافہ ہوچکا ہے۔ اس سے قبل 16 اگست کو بھی نگران حکومت نے پٹرول اور ڈیزل کی فی لیٹر قیمت میں بالترتیب 17 روپے 50 پیسے اور 20 روپے کا اضافہ کردیا تھا۔

ناسا کے ہیلی کاپٹر نے مریخ پر 56 پروازیں مکمل کیں

لاس اینجلس: ناسا کے مارس ہیلی کاپٹر نے سرخ سیارے پر اپنی 56 پروازیں مکمل کرلیں۔ ایجنسی نے جمعرات کو یہ جانکاری دی۔ ناسا کے مطابق مریخ کے ہیلی کاپٹر نے 25 اگست کو اپنی 56ویں پرواز شروع کی جس میں اس نے 12 میٹر کی بلندی تک پہنچ کر 141 سیکنڈ میں 410 میٹر کا فاصلہ طے کیا۔

انجینوئٹی نامی یہ ہیلی کاپٹر 18 فروری 2021 کو مریخ کے جیجیرو کریٹر تک پہنچا، جو ناسا کے پرسیورینس روسر سے جڑا ہوا تھا۔ یہ ہیلی کاپٹر ایک ٹیکنالوجی کا مظاہرہ ہے، جسے پہلی بار کسی دوسرے سیارے پر چلنے والی پرواز کو جانچنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ ناسا کے مطابق، ہیلی کاپٹر کو 90 سیکنڈ تک پرواز کرنے، ایک وقت میں تقریباً 300 میٹر کا فاصلہ طے کرنے اور زمین سے تقریباً 3 سے 5.4 میٹر کی بلندی پر منڈلانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا۔

ٹرک حملہ میں ایک اسرائیلی فوج ہلاک، دو زخمی، حملہ آور بھی مارا گیا

یروشلم: (ایجنسیاں) اسرائیلی پولیس کے مطابق فلسطین سے تعلق رکھنے والے ایک ٹرک ڈرائیور نے مقبوضہ مغربی کنارے کی سرحد پر واقع ایک اسرائیلی چیک پوسٹ پر تعینات فوجیوں پر گاڑی چڑھا دی جس کے نتیجے میں ایک فوجی ہلاک جبکہ دیگر دو زخمی ہوگئے۔

پولیس کمانڈر کے مطابق ڈرائیور کو فلسطینی گاؤں کو جانے والے راستے پر مکابیم چیک پوائنٹ کے قریب گولی ماردی گئی۔ کمانڈر

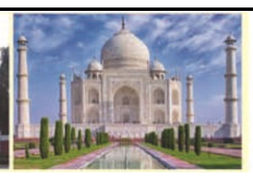

ممبئی سے آئے شاعر شمیم احمد کے اعزاز میں مشاعرہ کا انعقاد

المشکل کشا سوسائٹی کی ادبی محفل

شاہجہاں پور (پریس ریلیز): المشکل کشا نیشنل سوسائٹی کے زیر اہتمام گزشتہ شب سوسائٹی کے ماموڑی واقع ہال میں ممبئی سے آئے ہوئے نوجوان شاعر شمیم احمد شمیم کے اعزاز میں محفل مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا۔

جس میں مہمان شعراء نے گیتوں، نظموں و غزلوں سے سامعین کو محظوظ کیا۔ مشاعرہ کی صدارت سینئر شاعر اصغر یاسر نے کی اور نظامت راشد حسین راہی نے کی۔ مشاعرہ میں مہمان خصوصی شاعر شمیم احمد شمیم نے اپنے جذبات کا اظہار کئی نظمیں اور غزلیں سنا کر کیا۔ منتخب اشعار نذر قارئین ہیں۔

سچ ہے ترے بغیر مکمل نہیں ہوں میں
پھر بھی خدا کا شکر ہے پاگل نہیں ہوں میں
مجھ سے وہ دور ہے یہ الگ بات ہے شمیم
ورنہ تو اس کی آنکھ سے اوجھل نہیں ہوں میں
شمیم احمد شمیم، ممبئی

یہ اور بات زبان سے کبھی نہیں کہتا
وہ دیکھنا تو بلندی پہ چاہتا ہے مجھے
اصغر یاسر

وہ خوابوں میں صدا دینے لگے ہیں
مرے خواب اب مزہ دینے لگے ہیں
حمید خضر

ایک تو کہ اپنے گھر سے نہ باہر نکل سکا
میں اپنا شہر چھوڑ کے آیا ترے لیے
خلیق شوق

جہاں میں کم نہیں ہوتیں کبھی رنگینیاں یارو
نظر کمزور پڑ جائے نظارے ٹوٹ جاتے ہیں
حسیب چمن

حالانکہ اپنے شہر میں فنکار ہیں بہت
لیکن سراہتے نہیں اک دوسرے کو لوگ
راشد حسین راہی

کسی ہم سائے کے گھر میں اگر فاقے کا عالم ہو
تو اپنے آپ ہاتھوں سے نوالے چھوٹ جاتے ہیں
شمشاد عاطف

سارے مصوروں سے میں بہتر اُتار کر
لایا ہوں ان کے عکس کو دل پر اُتار کر
ساجد صفدر

میں مثل آفتاب تھی جلنا پڑا مجھے
لیکن مری چمک سے جلے اور لوگ ہیں
گلستاں خان

ان کے علاوہ تنویر احمد تنویر، نثار احمد نثار، ڈاکٹر عرفان ہیومن، قاسم اختر نے بھی غزلیں پیش کیں۔ کنوینر/ سوسائٹی کے صدر مولانا بہار عالم رضوی نے سوسائٹی کے اغراض و مقاصد بیان کرتے ہوئے مہمان شعراء کو یادگاری نشانات سے نوازا۔ قبل ازیں حافظ قاسم اختر وارثی نے تلاوت قرآن، حمد اور نعتیہ کلام سے مشاعرہ کا آغاز کیا۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں ڈاکٹر عرفان ہیومن، عاصم انمول، قدیر خان، مولانا شمس الحق، سید عمران، ڈاکٹر جاوید، ساجد وغیرہ نے خصوصی تعاون رہا۔

پولیس لاٹھی چارج کے خلاف مظفر نگر میں وکلاء کا مظاہرہ

مظفر نگر: یکم ستمبر (پی این ایس) ریاست کے ہاپوڑ ضلع میں ایک خاتون وکیل کے ساتھ پولیس اہلکاروں نے بدتمیزی کی اور اپنے عہدے کا غلط استعمال کرتے ہوئے اسی متاثرہ خاتون ایڈوکیٹ کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا۔ پولیس کی اس زیادتی اور عہدے کے غلط استعمال کی شکایت ضلع کے اعلیٰ حکام سے کرنے کے بعد بھی جب وکلاء کو انصاف ملنے کی کوئی امید نظر نہیں آئی تو ضلع کے وکلاء نے جمہوری طریقے سے پرامن مظاہرہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس زیادتی کے خلاف احتجاج کیا لیکن پولیس اہلکاروں نے پرامن احتجاج کرنے والے وکلاء پر بغیر کسی وارننگ کے لاٹھی چارج شروع کر دیا۔ جس کے نتیجے میں درجنوں وکلاء شدید زخمی ہو گئے، زیادتی کی انتہا اس وقت ہوئی جب مرد پولیس اہلکاروں نے خواتین وکلاء پر بھی وحشیانہ تشدد کیا۔ ضلع ہاپوڑ کے پولیس اہلکاروں کے اس غیر قانونی لاٹھی چارج نے حکومت کی ساکھ کو بھی ٹھیس پہنچائی ہے۔ بغیر کسی وارننگ کے پرامن احتجاج کرنے والے وکلاء پر پولیس اہلکاروں کی طرف سے وحشیانہ لاٹھی چارج سے ہم وکلاء انتہائی ناراض ہیں۔ اتر پردیش حکومت کے سربراہ ہونے کے ناطے آپ سے درخواست ہے کہ اس وحشیانہ لاٹھی چارج کا نوٹس لیں اور لاٹھی چارج کرنے والے پولیس اہلکاروں کے خلاف سنگین دفعات میں مقدمات درج کریں اور ایسے پولیس اہلکاروں کو فوری طور پر گرفتار کریں۔

آر سی اے کے 6 طلباء نے یوپی جوڈیشل سروسز میں کامیابی حاصل کی

علی گڑھ: یکم ستمبر (پی این ایس)
علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی ریزیڈنشیل کوچنگ اکیڈمی (آر سی اے) کے 6 طلباء نے اتر پردیش جوڈیشل سروس سول جج (جونیئر ڈویژن) امتحان 2022 میں کامیابی حاصل کی ہے۔ اتر پردیش پبلک سروس کمیشن نے 30 اگست (بدھ) کو اتر پردیش جوڈیشل سروس (سول جج جونیئر ڈویژن) بھرتی امتحان-2022 کا نتیجہ جاری کیا ہے۔ جس میں عالمی شہرت یافتہ علیگڈھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کی ریزیڈنشیل کوچنگ اکیڈمی (آر سی اے) کے 6 طلباء نے اتر پردیش پبلک سروس کمیشن (یو پی ایس سی) کے ذریعہ منعقدہ اتر پردیش جوڈیشل سروس سول جج (جونیئر ڈویژن) امتحان 2022 میں کامیابی حاصل کی ہے جس میں دو طالبات بھی شامل ہیں۔

طلباء کی کامیابی پر آر سی اے کے ڈائریکٹر پروفیسر صغیر احمد انصاری نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کامیابی حاصل کرنے والے تمام طلباء و طالبات کو مبارکباد پیش کی اور بتایا کہ منتخب طلباء میں سبک مسکان (29 ویں رینک)، رمشا تنویر (133 ویں رینک)، محمد قاسم (135 ویں رینک)، محمد عاصم چودھری (223 ویں رینک)، آلوک کمار ورما (232 ویں رینک) اور اعظم رحمانی (302 ویں رینک) شامل ہیں۔ اے ایم یو کے کارگزار وائس چانسلر پروفیسر محمد گلریز نے طلباء کو ان کی کامیابی پر مبارکباد پیش کی، جب کہ رجسٹرار محمد عمران نے کہا کہ ان کی کامیابی دوسرے طلباء کے لئے۔ واضح رہے تین ماہ قبل سول سروسز امتحان 2022 میں اے ایم یو کی ریزیڈنشیل کوچنگ اکیڈمی (آر سی اے) کے چھ طلباء نے کامیابی حاصل کی تھی جس میں سے ایک طالب علم اسد علم نے 86 رینک حاصل کی تھی۔

مفت میڈیکل کیمپ کا انعقاد

اعظم گڑھ: (عبدالرحیم شیخ) کبیر آشرم کنجہیت میں مفت میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ یہ کیمپ ہر ماہ لگایا جاتا ہے۔ جس میں تقریباً 65 مریضوں کو مفت صلاح و دوا تقسیم کی گئی۔ جس میں سدگرو دیا صاحب ہاسپٹل کے معالج ڈاکٹر راج وانت چوہان، پرم ہنس ہاسپٹل کے معالج ڈاکٹر برج بھوشن سنگھ، دشرتھ صاحب، ڈاکٹر صاحب دھنی، لالجی صاحب خاص کر موجود تھے۔ اِس موقع پر ڈاکٹر راج وانت چوہان نے موجود مریضوں سے مخاطب ہو کر کہا کہ اس بدلتے موسم میں سبھی لوگوں کو چاہئے کہ وہ اپنے معمول میں احتیاط کریں۔ اس وقت سردی، بخار، کھانسی، ملیریا، ڈینگو جیسی بیماریاں تیزی سے بڑھ رہی ہیں۔ ہمیں احتیاط کی ضرورت ہے۔

سپا اتر پردیش سمیت پورے ملک میں مقبول ہو رہی ہے

حاجی ایوب اللہ خان ایڈوکیٹ
(نائب قومی صدر سماجوادی وکلا سیل)

سلطانپور (نامہ نگار): سماجوادی پارٹی کی وکلا سیل کے قومی نائب صدر حاجی ایوب اللہ خان ایڈوکیٹ نے آج ریاست کرناٹک کے پندرہ روزہ دورے سے لوٹنے کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آئندہ 2024 کا پارلیامنٹری الیکشن سماجوادی پارٹی پوری مضبوطی کے ساتھ لڑیگی۔ انھوں نے بتایا کہ صوبہ اتر پردیش سمیت دیگر ریاستوں میں بھی سماجوادی پارٹی انڈیا الائینس کے تحت اپنے امیدوار میدان میں اتاریگی۔ حاجی ایوب اللہ خان ایڈوکیٹ نے بتایا کہ وہ صوبہ کرناٹک کے چودہ اضلاع میں گئے اور وہاں کے وکلاء سے ملاقات کر کے سماجوادی وکلاء سیل کی بنیاد ڈالی کرناٹک میں بھی سماجوادی پارٹی کو کافی قدر و منزلت کی نگاہوں سے دیکھا جا رہا ہے۔ حاجی ایوب اللہ خان ایڈوکیٹ نے کہا کہ کرناٹک میں سماجوادی کچھ سیٹوں پر انڈیا الائینس کے تحت الیکشن لڑیگی۔ صوبہ اتر پردیش کی صورت حال پر گفتگو کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ جس ریاست میں وکیل ہی نہیں محفوظ تو عوام کیسے محفوظ رہ سکتی ہے، آئے دن وکلا کا قتل ہو رہا ہے اور پولیس ملزموں کو پکڑنے سے قاصر ہے نیز یہ کہ ہاپوڑ میں خود پولیس ہی وکلا پر ظلم کر رہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ عوام اب برسر اقتدار جماعت سے پناہ مانگ رہے ہیں۔

مانو رسنگم ایکسپریس میں عورت کانسٹبل سے دست درازی

سلطانپور (نامہ نگار): سلطانپور میں پولیس ہیلپ لائن میں تعینات عورت کانسٹبل اجودھیا ساون جھولہ میلے میں مانو رسنگم ایکسپریس سے ڈیوٹی پر جا رہی تھی۔ کانسٹبل کو اجودھیا میں اترنا تھا لیکن وہ سو گئی اور ٹرین منکا پور پہنچ گئی۔ کانسٹبل اسی ٹرین سے پھر اجودھیا کے لئے واپس ہو رہی تھی تبھی ٹرین کے اندر موجود چند افراد نے اسکے ساتھ درندگی کی، خبر عصمت دری کی بھی آ رہی ہے۔ عورت کانسٹبل کو زخمی حالت میں ٹرامہ سینٹر لکھنؤ داخل کرایا گیا ہے طبی جانچ کا مرحلہ جاری ہے، مزید تفصیل کا انتظار ہے۔ اس سلسلہ میں پولیس کپتان سومن ورما نے بتایا کہ وہ ایس پی جی آر پی سے مستقل رابطہ بنائے ہوئے ہیں۔

ماں کے سامنے بیٹی کا قتل: پہلے پاگل نوجوان لڑکی کو گود میں لے کر بیٹھا تھا، لوگوں نے گھیرا تو پٹخ کر کیا قتل

شاہجہاں پور: یکم ستمبر (پی این ایس) ویشالی کی آٹھ ماہ کی بیٹی پریتی جو رات تقریباً دو بجے شاہجہاں پور ریلوے اسٹیشن کی پارکنگ میں پڑی تھی، کو ایک پاگل نوجوان اٹھا لے گیا۔ کچھ دیر اسے اپنی گود میں لیا تھا۔ وہ اس کے ساتھ کچھ دور چلا تھا کہ شور مچ گیا۔ لوگوں کے گھیرے میں آنے کے بعد اس نے غصے میں آ کر پریتی کو زمین پر پٹخ کر قتل کر دیا۔ پولیس کے مطابق ملزم اشوک ذہنی مریض ہے۔ بریلی کے دماغی اسپتال میں ان کا علاج چل رہا ہے۔ ویشالی ایک طویل عرصے سے اسٹیشن کے احاطے میں اپنے خاندان کے ساتھ رہ رہی ہے۔ وہ لوگوں کی مدد سے اپنے بچوں کے لیے دودھ اور کھانے کا بندوبست کرتی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ویشالی کی شادی پہلے قنوج میں ہوئی تھی۔ اس کے بعد وہ انکت کے ساتھ شاہجہاں پور آئی۔ وہ دو تین سال سے مسلسل یہاں دیکھی جا رہی ہے۔ بدھ کی رات وہ پارکنگ کے پاس سو رہی تھی۔ جی آر پی انسپکٹر ریحان علی نے بتایا کہ رات کو اشوک نامی نوجوان آیا اور لڑکی کو گود میں اٹھا لیا۔ کچھ دیر بعد وہ لڑکی کے ساتھ چلا گیا۔ ہنگامہ آرائی کی وجہ سے ٹھیکیدار کے ملازم پریانشو سمیت کئی لوگ آ گئے۔ اس نے روکنے کی کوشش کی۔

میرٹھ: سابق وزیر یعقوب قریشی کی 235 دن کے بعد رہائی

میرٹھ: یکم ستمبر (پی این ایس) بی ایس پی حکومت میں وزیر رہ چکے حاجی یعقوب قریشی جمعہ کی رات تک میرٹھ پہنچ جائیں گے۔ وہ جمعرات کو سون بھدرا جیل سے رہائی کے بعد لکھنؤ گئے تھے۔ اس وقت لکھنؤ سے شام تک میرٹھ پہنچ جائیں گے۔ بتایا گیا کہ 21 اگست کو یعقوب کو گینگسٹر اور توہین عدالت کیس میں ضمانت ملی تھی۔ اس کے ساتھ ہی یعقوب کو 235 دن کے بعد جیل سے رہا کیا گیا ہے۔ جیل سے رہا ہونے کے بعد میرٹھ میں اس کے رشتہ دار اور حامی یعقوب کے گھر واپس آنے کا انتظار کر رہے ہیں۔

سنگم نگری کی رہنے والی ہیں ملک کی پہلی خاتون سی آر پی جیا ورما سنہا

پریاگراج: یکم ستمبر (پی این ایس) ملک کی پہلی خاتون چیئرمین ریلوے بورڈ (سی آر پی) جیا ورما سنہا کا سنگم نگری سے گہرا تعلق تھا۔ وہ پریاگ راج میں ہی پیدا ہوئی تھیں۔ انہوں نے اپنی اسکولنگ، گریجویشن اور پوسٹ گریجویشن پریاگ راج سے کی تھی۔ ان کے والد وی بی ورما سی اے جی آفس میں کلاس ون افسر تھے۔ اسی طرح ان کے بڑے بھائی جیدیپ ورما بھی یو پی روڈ ویز میں کلاس ون افسر تھے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد وہ فی الحال اپنے خاندان کے ساتھ لکھنؤ میں مقیم ہیں۔ پریاگ راج میں پیدا ہوئی جیا کی آبائی رہائش گاہ اعلی پور میں واقع بالھمبری ہاؤسنگ اسکیم میں ہے۔ جیا، جو بچپن سے ہی ذہین تھیں، انہوں نے اپنی اسکول کی تعلیم سینٹ میری کانونٹ انٹر کالج سے حاصل کی۔ اس کے بعد انہوں نے الہ آباد یونیورسٹی سے بی ایس سی (پی ایم سی) کیا۔ انہوں نے الہ آباد یونیورسٹی سے پوسٹ گریجویشن بھی کیا۔ یہاں سے ان نے سائیکالوجی میں ماسٹرز کیا۔ جیا کے بڑے بھائی جیدیپ ورما بھی یو پی روڈ ویز میں کلاس ون افسر تھے۔ پریاگ راج میں بھی، جے دیپ نے کئی سالوں تک یو پی روڈ ویز کے سروس مینیجر کے طور پر کام کیا۔ جے دیپ ورما جو انڈین ریلوے مینجمنٹ سروس کے 1986 بیچ کے IRTS آفیسر ہیں۔ ان کی ریل سروس 1988 میں شروع ہوئی تھی۔

جیا کے بڑے بھائی جیدیپ ورما نے کہا کہ ریلوے بورڈ کی پہلی خاتون سی ای او اور چیئرمین کا تقرر ہونا ہم سب کے لیے فخر کی بات ہے۔ اس کی وجہ سے پریاگ راج کا وقار بھی بڑھ گیا ہے۔ جے دیپ نے بتایا کہ ان کے والد وی بی ورما اور ماں ساوتری ورما نے ہمارے دونوں بھائیوں اور بہنوں کو اچھے سنسکار دیں۔ بتایا کہ رکھشا بندھن کے موقع پر وہ اپنی بہن سے ملنے گیا تھا۔ وہاں اسے یہ خوشخبری ملی۔ کہا جاتا ہے کہ جیا کا پریاگ راج کا دورہ اب کم ہوتا ہے۔ پچھلے مہینے وہ ریلوے بورڈ کی رکن کے طور پر نارتھ سنٹرل ریلوے ہیڈکوارٹر پہنچی تھی۔ انہوں نے وہاں کے افسران کے ساتھ محکمانہ میٹنگ بھی کی۔

دوستوں کے ساتھ شراب کی دکان پر آئے نوجوان نے پٹرول چھڑک کر خود کو لگائی آگ، حالت تشویشناک

اعظم گڑھ: یکم ستمبر (پی این ایس) ضلع کے لکشمی پور بازار میں واقع شراب ٹھیکے کے پاس دیر رات ایک نوجوان نے پٹرول چھڑک کر خود کو آگ لگا لی۔ جب تک لوگوں نے کچھ سمجھا اور آگ بجھانی شروع کی تب تک وہ بری طرح جھلس چکا تھا۔ اسے سی ایچ سی کولہوکھور سے ہائر سنٹر ریفر کر دیا گیا ہے۔ ابھی تک یہ واضح نہیں ہو سکا کہ نوجوان نے ایسا خودکشی کیوں کیا۔ عینی شاہدین کے مطابق جمعرات کی رات تقریباً آٹھ بجے تین اسکوٹی سوار نوجوان شراب کے ٹھیکے کے قریب آئے۔ ایک نوجوان کے ہاتھ میں پیٹرول سے بھرا گیلن تھا۔ اس نے خود پر پٹرول چھڑک کر آگ لگا لی۔ آگ لگتے ہی اس کے ساتھ آئے دونوں نوجوان اسکوٹی سمیت فرار ہو گئے۔ موقع پر موجود لوگوں نے کسی طرح آگ پر قابو پایا۔ پردھان نے فوری طور پر جھلسے ہوئے نوجوانوں کو اپنی گاڑی میں سی ایچ سی کولہوکھور روانہ کیا۔ جہاں ڈاکٹروں نے اس کی حالت نازک دیکھتے ہوئے اسے ضلع اسپتال ریفر کر دیا۔ اطلاع ملتے ہی جہان گنج پولیس بھی موقع پر پہنچ گئی۔

NATIONAL

زمین گھوٹالہ معاملہ میں CM ہیمنت کو ED کی نوٹس

9 ستمبر کو عدالت میں پیش ہونے کی ہدایت

رانچی (ایجنسیاں)
زمین گھوٹالہ معاملہ میں آج ED نے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کو تیسری نوٹس جاری کی ہے۔ جانکاری کے مطابق ای ڈی نے دوبارہ 9 ستمبر کو ہیمنت سورین سے باز پرس کیلئے رانچی واقع ریجنل دفتر میں حاضر ہونے کیلئے کہا ہے۔ وہیں ہیمنت سورین نے پہلے ہی ای ڈی کیس سمن کو سپریم کورٹ میں چیلنج دے چکے ہیں۔ انہوں نے نوٹس کو غیر آئینی اور افسوسناک قرار دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ ہیمنت نے سپریم کورٹ میں چیلنج دیا ہے۔ اس میں انہوں نے انصاف و قانون وزارت اور ای ڈی ڈائرکٹوریٹ کو 'پرتیوادی' بنایا ہے۔ حالانکہ اس معاملے میں ابھی تک عدالت میں سماعت کی تاریخ طے نہیں ہوئی ہے۔ معلوم ہو کہ گزشتہ برس بھی جانچ ایجنسی نے غیر قانونی کھدائی معاملہ میں جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ کو پوچھ گچھ کیلئے طلب کیا گیا تھا۔ معلوم ہو کہ ای ڈی نے زمین معاملے میں سب سے پہلے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کو 14 اگست کو سمن جاری کیا تھا۔ اس کے جواب میں وزیر اعلیٰ نے اسے غیر آئینی قرار دیا تھا اور سمن واپس لینے کو کہا تھا۔ اس کے بعد ای ڈی نے دوسری مرتبہ سمن بھیج کر 24 اگست کو رانچی واقع دفتر میں حاضر ہونے کیلئے کہا تھا۔ اس کے بعد انہوں نے سپریم کورٹ میں دائر کیا تھا۔ ای ڈی نے ہیمنت سورین کو نوٹس جاری کرنے کیلئے 13 اور 26 اپریل 2023 کو کی گئی چھاپہ ماری کے تناظر میں درج کرائی گئی رپورٹ کو بنیاد بنایا ہے۔ ای ڈی نے 13 اپریل کو چھاپہ ماری کے دوران محصولات ملازم بھانو پرتاپ کے گھر سے بکسے میں بھر کر رکھی گئی زمین سے منسلک دستاویزات ضبط کئے تھے۔ ان میں کٹ چھنٹ کرنے اور جعلسازی کر اصلی مالک کا نام کاٹ کر دوسرے کا نام لکھنے کا معاملہ روشنی میں آیا تھا۔ پہلی مرتبہ اس نے غیر قانونی کھدائی میں ایم ایل اے کے نمائندہ کے گھر سے ملے ان کے نام کے چیک بک سے متعلق پوچھ گچھ کی گئی تھی۔ 14 اگست کو ان سے دستاویزات میں جعلسازی کر رانچی میں ہوئی زمین کی خرید و فروخت کے سلسلے میں پوچھ گچھ کرنے کے امکان ہیں۔ اس کے علاوہ غلط طریقہ سے آدیواسیوں کی زمین کی خرید و فروخت اور غیر قانونی قبضہ کرنے کے معاملے میں بھی پوچھ گچھ کئے جانے کی امید ہے۔

محمد اظہر الدین کی عمران پرتاپ گڑھی سے ملاقات

نئی دہلی: (نمائندہ) تلنگانہ کانگریس کے ورکنگ صدر اور ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان محمد اظہر الدین نے کانگریس کے راجیہ سبھا رکن عمران پرتاپ گڑھی سے دہلی میں ان کی سرکاری رہائش گاہ پر ملاقات کی۔ اس میٹنگ میں محمد اظہر الدین نے عمران پرتاپ گڑھی کو خاص طور پر اس بات کے لیے مبارکباد دی کہ جب سے وہ کانگریس اقلیتی ڈپارٹمنٹ کے چیئرمین بنے ہیں، کانگریس اقلیتی ڈپارٹمنٹ ہر محاذ پر کانگریس پارٹی کے ساتھ مضبوطی کے ساتھ کھڑا دکھا گیا ہے اور اقلیتوں کے محکمے کی تنظیم سازی کی جا رہی ہے۔ ساتھ ہی اقلیتی محکمہ کی تنظیم بھی پورے ملک میں پہلے سے کئی گنا زیادہ مضبوط ہو چکی ہے۔ ذرائع کے حوالے سے خبر کے مطابق محمد اظہر الدین نے عمران پرتاپ گڑھی کو جلد تلنگانہ کا دورہ کرنے کی دعوت دی اور تلنگانہ اسمبلی انتخابات میں مہم چلانے کی بھی درخواست کی اور بتایا کہ موجودہ بی آر ایس کے دور حکومت میں عام آدمی پریشان ہے اور اس حکومت کی کارکردگی سے عوام سخت ناراض ہے۔

آر جے ڈی کے سابق رکن پارلیمنٹ پربھوناتھ سنگھ کو عمر قید

قتل کے ایک معاملے میں سپریم کورٹ نے سزا سنائی

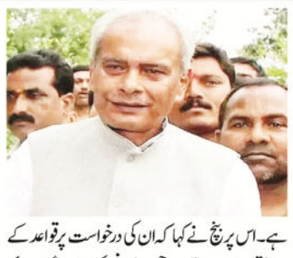

نئی دہلی: (ایجنسی) سپریم کورٹ نے سابق رکن پارلیمنٹ پربھوناتھ سنگھ کو 1995 میں ان کے خلاف بہار کے چھپرا میں ووٹ ڈالنے کے دوران ایک پولنگ اسٹیشن کے قریب دو لوگوں کو گولی مار کر ہلاک کرنے کے معاملے میں قصوروار قرار دیتے ہوئے جمعہ کو عمر قید کی سزا سنائی۔ جسٹس بنجے کشن کول، جسٹس ابھے ایس اوکا اور جسٹس وکرم ناتھ کی بنچ نے مرنے والوں کے لواحقین کو 10-10 لاکھ روپے اور زخمیوں کو پانچ لاکھ روپے معاوضہ دینے کا بھی حکم دیا۔ بنچ نے سزا سنانے کے بعد کہا کہ ہم نے پہلے کبھی ایسا نہیں دیکھا۔ سزا یافتہ سابق ایم پی سنگھ کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر ایڈوکیٹ اے ایم سنگھوی اور آر بسنت کے دلائل سننے کے بعد بنچ نے کہا کہ ''صرف ایک ہی آپشن عمر قید یا موت کی سزا ہے۔''

سنگھ کے وکیل نے بنچ کے سامنے کہا کہ انہوں نے سزا کے فیصلے کے خلاف نظر ثانی کی درخواست دائر کی ہے۔ اس پر بنچ نے کہا کہ ان کی درخواست پر قواعد کے مطابق مناسب وقت پر چیمبر میں غور کیا جائے گا۔ سپریم کورٹ نے پٹنہ ہائی کورٹ کے فیصلے کو چیلنج کرنے والی ایک عرضی پر یہ فیصلہ دیا۔ متاثرہ کے خاندان کے رکن ہریندر رائے نے 2 دسمبر 2021 کے ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف اپیل کی تھی، جس نے نچلی عدالت کے 24 اکتوبر 2008 کے فیصلے کو برقرار رکھا تھا۔ ٹرائل کورٹ نے سنگھ اور چھ دیگر کو 18 سالہ راجندر رائے اور 47 سالہ داروغہ رائے کے قتل سے متعلق تمام الزامات سے بری کر دیا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ آر جے ڈی لیڈر اور سابق ایم پی سنگھ پہلے سے ہی قتل کے ایک اور کیس میں عمر قید کی سزا کاٹ رہے ہیں۔

'سپریم کورٹ کی فرضی ویب سائٹس چرا رہی ہیں لوگوں کی جانکاریاں'

نئی دہلی، (ایجنسیاں) سپریم کورٹ نے عوام کو خبردار کیا ہے کہ فرضی ویب سائٹس بنا کر انہیں دھوکہ دینے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ فرضی ویب سائٹس بنا کر لوگوں کو گمراہ کیا جا رہا ہے اور ان کی ذاتی جانکاریاں حاصل کی جا رہی ہیں۔ سپریم کورٹ کی جانب سے جاری نوٹس میں لوگوں کو اس سے بچنے کا مشورہ دیا گیا تھا۔ نوٹس میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ عدالت کی رجسٹری کبھی بھی کسی سے ذاتی جانکاریاں طلب نہیں کرتی ہے۔ رجسٹری عوام کو مشورہ دیتی ہے کہ وہ کسی بھی لنک کی صداقت کی تصدیق کیے بغیر اس پر کلک نہ کریں اور نہ ہی شیئر کریں۔

پی اے سنگما کو خراج عقیدت پیش کیا گیا

نئی دہلی، یکم ستمبر (یو این آئی) راجیہ سبھا کے ڈپٹی چیئرمین ہری ونش، اراکین پارلیمنٹ اور دیگر معززین نے آج لوک سبھا کے سابق اسپیکر پی اے کوان کے یوم پیدائش کے موقع پر پارلیمنٹ ہاؤس کے سنٹرل ہال میں پھول مالا پیش کر کے خراج عقیدت پیش کیا۔ راجیہ سبھا کے سکریٹری جنرل پی سی مودی، لوک سبھا کے سکریٹری جنرل اُتپل کمار سنگھ اور لوک سبھا اور راجیہ سبھا سکریٹریٹ کے افسران نے بھی آنجہانی سنگما کو خراج عقیدت پیش کیا۔ پارلیمنٹ کی لائبریری میں دستیاب مسٹر پی اے سنگما کی لکھی ہوئی اور ان کی زندگی اور کاموں پر محیط کتابوں کی ایک نمائش پارلیمنٹ ہاؤس کے سنٹرل ہال میں لگائی گئی ہے۔ لوک سبھا سکریٹریٹ کی طرف سے ہندی اور انگریزی میں شائع کردہ مسٹر پی اے سنگما کی سوانح حیات پر مشتمل کتابچہ کی کاپیاں معززین کو دی گئیں۔ یکم ستمبر 1947 کو میگھالیہ کے مغربی گارو ہلز ضلع کے چپاہٹی گاؤں میں پیدا ہوئے مسٹر سنگما ایک کثیر جہتی شخصیت کے مالک تھے۔ سیاست میں آنے سے پہلے وہ ٹیچر، وکیل اور صحافی کی حیثیت سے بھی خدمات انجام دے چکے تھے۔ 23 مئی 1996 کو وہ تمام سیاسی جماعتوں کی حمایت سے متفقہ طور پر گیارہویں لوک سبھا کے اسپیکر کے عہدے کے لیے منتخب ہوئے تھے۔ اسپیکر کے طور پر، مسٹر سنگما نے اس بات کو یقینی بنایا کہ گرما گرم بحث کے دوران بھی اراکین کی طرف سے ضابطے کی پیروی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمانی جمہوریت کا مطلب آزادانہ بحث، منصفانہ بحث اور صحت مند تنقید ہے اور یہ اسپیکر کی ذمہ داری ہے کہ وہ ان مقاصد کے حصول کو یقینی بنائے۔ لوک سبھا کے رکن کی حیثیت سے نو میعاد کے علاوہ مسٹر سنگما نے مرکزی کابینہ میں وزارت داخلہ، کامرس، انڈسٹری، لیبر، اطلاعات و نشریات اور کوئلہ کی وزارت جیسے کئی اہم قلمدان سنبھالے۔

جموں و کشمیر میں کبھی بھی انتخابات کرانے کیلئے تیار: مرکز

نئی دہلی، (ایجنسیاں) دفعہ 370 سے متعلق سماعت کے دوران مرکز نے جموں و کشمیر میں الیکشن کے انعقاد کو لے کر سپریم کورٹ میں ایک اہم بات کہی ہے۔ مرکز نے سپریم کورٹ میں داخل اپنے جواب میں کہا کہ ہم جموں و کشمیر میں کسی بھی وقت انتخابات کرانے کیلئے تیار ہیں۔ مرکزی سرکار کی جانب سے پیش سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے کہا کہ لیہ میں بلدیاتی انتخابات کرائے گئے، جبکہ کارگل میں الیکشن ہونے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر میں دہشت گردی کے واقعات میں 45.2 فیصد کمی آئی ہے۔ 2018 کے حالات کا 2023 کے حالات سے موازنہ کر رہا ہوں۔ اس کے ساتھ ہی درانداری میں 90.2 فیصد کمی آئی ہے۔ یہ تمام اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ جموں و کشمیر میں حالات بہتر ہو رہے ہیں۔ جموں و کشمیر کو مکمل ریاست کا درجہ دینے کے بارے میں مرکز نے سپریم کورٹ کو بتایا کہ فی الحال وہ صحیح وقت بتانے سے قاصر ہے، لیکن یونین ٹیریٹری (یو ٹی) صرف ایک عارضی واقعہ ہے۔ تشار مہتا نے مزید کہا کہ صرف جنوری 2022 میں 1.8 کروڑ اور 2023 میں ایک کروڑ سیاح آئے۔ یہ وہ اقدامات ہیں، جو مرکز اٹھا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکز یہ قدم صرف اس وقت تک اٹھا سکتا ہے جب تک ریاست کا درجہ یوٹی کا ہے۔ مرکز الیکشن کیلئے تیار ہے لیکن ریاست اور الیکشن کمیشن کو یہ فیصلہ کرنا ہے کہ اسے کب کیا جائے۔ ہم بتانا چاہتے ہیں کہ جموں و کشمیر کے حالات اس وقت بہتر ہو سکتے ہیں۔

آرٹیکل 370 پر بحث کے 13 ویں دن جمعرات کو مرکز کے سالیسٹر جنرل تشار مہتا اور درخواست گزار کی طرف سے کپل سبل کے درمیان گرما گرم بحث ہوئی۔ تشار مہتا نے جب جموں و کشمیر میں انتخابات کا روڈ میپ بتایا تو سبل نے اس کی سخت مخالفت کی۔ کپل سبل نے سماعت کے دوران کہا کہ عدالت کو اس علاقے میں نہیں جانا چاہیے۔ 5000 افراد گھروں میں نظر بند ہیں اور پوری ریاست میں دفعہ 144 ابھی بھی نافذ ہے۔ تو بند یا دھرنا کیسے ہو سکتا ہے؟ اس عدالت نے فیصلے میں تسلیم کیا ہے کہ انٹرنیٹ بند تھا اور پھر کہہ رہے ہیں کہ بند نہیں ہوا، جب لوگ اسپتال نہیں جا سکتے تو بند کیسے ہو سکتا ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ یہ سب کچھ ٹی وی پر دکھایا جاتا ہے اور یہ سب ریکارڈ کیا جاتا ہے۔ یہ حقائق پھر ریکارڈ پر آتے ہیں۔ وہ عوامی جگہ کا حصہ ہیں۔ لوگ سوچتے ہیں کہ حکومت نے کتنا بڑا کام کیا ہے۔ اس سے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ اس پر ایس جی تشار مہتا نے کہا کہ ترقی کبھی مسائل پیدا نہیں کرتی، حالانکہ سی جے آئی ڈی وائی چندر چوڑ نے کہا کہ یہ ایسے معاملات ہیں جہاں پالیسی میں اختلافات ہو سکتے ہیں اور ہونا چاہئے لیکن یہ آئینی دلائل کو متاثر نہیں کر سکتے ہیں۔ ہم ان حقائق کو ریاست کی تعمیر کے روڈ میپ کے تناظر میں رکھتے ہیں۔ یہ کوئی جواز نہیں ہے اور اسے آئینی طور پر چیلنج نہیں کیا جا سکتا۔ آئینی معاملے پر فیصلہ کریں گے۔ مرکز کے ان دلائل پر سی جے آئی ڈی وائی چندر چوڑ نے کہا کہ مرکز کے اس جواب سے معاملے کی آئینی حیثیت کا فیصلہ کرنے میں کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ ہم اس معاملے کی آئینی حیثیت کا فیصلہ کریں گے۔ دراصل کپ

ایس پی حکومت بننے پر کُشتی کی خصوصی افزائی ہوگی: راجندر چودھری

آل انڈیا کشتی مقابلہ منعقد، فاتح پہلوانوں کو اعزاز

سماج وادی پارٹی کے وفد کا الیکشن کمیشن سے ملاقات، منصفانہ الیکشن کرائے جانے کا مطالبہ

لکھنؤ: یکم ستمبر (یو ایف ایس)

سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ عزت مآب مسٹر اکھلیش یادو کہتے ہیں کہ بی جے پی حکومت کو دباؤ میں لے کر اپنے انتخابی مفادات کو پورا کرتی ہے۔ حکومتی مشینری انتخابات پر اثر انداز ہوتی ہے۔ اس لیے سماج وادی پارٹی الیکشن کمیشن سے مطالبہ کرتی ہے جو ایک منصفانہ، خود مختار ادارہ ہے، ایک آزاد، شفاف عمل کو اپنائے تاکہ جمہوریت کا ایمان، الیکشن کمیشن کی غیر جانبداری برقرار رہے۔ قومی سکریٹری اور سابق کابینہ وزیر مسٹر راجندر چودھری کی قیادت میں وفد نے آج چیف الیکشن آفیسر اتر پردیش لکھنؤ کو ایک میمورنڈم پیش کرتے ہوئے کہا کہ 2023 میں گھوسی ودھان سبھا حلقہ کے ضمنی انتخاب میں ریاست کی بی جے پی حکومت اور مرکزی حکومت کے دو درجن مزید وزراء، سرکاری گاڑیوں اور سرکاری مشینری کا غلط استعمال کر رہے ہیں اور ووٹروں پر بی جے پی کے حق میں ووٹ دینے کے لیے دباؤ ڈال کر ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کر رہے ہیں۔ راشن کوٹہ، سرکاری محکموں کے ٹھیکیداروں اور تاجروں کو بلا کر حکمراں جماعت کے امیدوار کے حق میں ووٹ دینے کے لیے غیر منصفانہ کام کر رہے ہیں۔ میمورنڈم میں کہا گیا ہے کہ بجلی محکمہ کے انجینئر اور اہلکار بجلی کی جانچ کی آڑ میں ایس پی کے حامی ووٹروں کے گھر جا کر خوف پھیلا رہے ہیں۔ اس لیے بی جے پی حکومت کے وزیروں، لیڈروں، پولس انتظامیہ اور محکمہ بجلی کے انجینئروں کے کام کرنے کے انداز کو مؤثر طریقے سے روکنے اور ماڈل ضابطہ اخلاق پر سختی سے عمل کرتے ہوئے آزادانہ، منصفانہ، بے خوف انتخابات کرانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ میمورنڈم میں شکایت کی گئی ہے کہ گھروں کے سامنے کھڑی بائک، ٹریکٹر وغیرہ کو پولس زبردستی اٹھا کر اقلیتی اکثریتی آبادی کی سڑکوں پر جا کر تھانے میں تحویل میں لے رہی ہے۔ اقلیتوں میں خوف کا ماحول پیدا کیا جا رہا ہے تاکہ اقلیتیں ووٹنگ میں حصہ نہ لے سکیں۔ مسٹر چودھری کے مطابق یہ سنگین معاملہ سامنے آیا ہے کہ گھوسی اسمبلی ذیلی حلقہ میں 15 پولیس سب انسپکٹر اور 83 ہیڈ کانسٹیبل اور کانسٹیبل اور 50 خواتین کانسٹیبلوں کی ڈیوٹی 02 ستمبر 2023 سے مکمل ہونے تک لگائی گئی ہے۔ الیکشن جس میں یادو اور مسلمان نہیں ہیں۔ ایسا کیوں نہیں ہے؟ پولیس کے 15 سب انسپکٹر اور 83 ہیڈ کانسٹیبل اور 50 خواتین کانسٹیبلوں کی یہ فہرست بی جے پی حکومت کے وزراء اور لیڈروں کی ہدایت پر تیار کی گئی ہے۔ جس کی وجہ سے پولنگ کے دن ووٹنگ فیصد کم کرنے کی سازش کی جا رہی ہے۔ بی جے پی کے کام کرنے کے انداز سے الیکشن متاثر ہو رہا ہے۔ میمورنڈم میں کہا گیا ہے کہ گھوسی و دھان سبھا حلقہ کے کوپا گنج پولس تھانہ صدر مسٹر امیت مشرا ووٹروں کو پریشان کر کے انہیں ڈرا رہے ہیں۔ ایس پی کے حامی ووٹروں کو ووٹنگ میں حصہ نہ لینے کی ہدایت دے رہے ہیں۔ ماضی میں میمورنڈم دینے کے باوجود ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔

لکھنؤ: یکم ستمبر (یو ایف ایس)

سماج وادی پارٹی کے قومی سکریٹری راجیندر چودھری نے یہاں منعقد آل انڈیا کشتی مقابلہ میں فاتح پہلوانوں کو اعزاز سے نوازتے ہوئے کہا کہ ریاست میں سماجوادی پارٹی کی حکومت بننے پر کھیل کود اور کشتی کی خصوصی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ لکھنؤ کے صدر حلقہ واقع ہریش چندر انٹر کالج کے میدان میں آل انڈیا متا پہلوان گروجی رام چندر اسمارک دوروزہ کشتی مقابلہ منعقد کیا گیا۔ مقابلہ میں ہریانہ، پنجاب، دہلی، مدھیہ پردیش، مہاراشٹر، بہار اور اتر پردیش کے پہلوانوں نے حصہ لیا۔ این آئی ایس کوچ جتیندر سنگھ اور رشی سنگھ سنگھ کشتی مقابلہ میں ریفری رہے۔ اس موقع پر بطور مہمان اعزازی مسٹر چودھری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نیتا جی (ملائم سنگھ یادو) نے اپنے وقت میں کشتی کی حوصلہ افزائی کی تھی۔ وہ خود بھی مشہور پہلوان تھے۔ اکھلیش یادو نے اپنے دور حکومت میں پہلوانوں کو یش بھارتی سمان دیا۔

مقابلہ کے کنوینر وکاس یادو نے بتایا کہ دہلی کے ساگر اور پنجاب کے منجیت کے درمیان انعامی کشتی ہوئی۔ فاتح ساگر کو سونے کا سکہ اور دونوں کو ایک لاکھ 13 ہزار روپئے کی برابر کی رقم کی گئی۔ وارانسی کے منٹو اور ہریانہ کے انکش کے درمیان کشتی میں انکش جیتے۔ انھیں 21 ہزار روپئے دیئے گئے۔ غازی پور کی انشو یادو کے چیلنج پر بہار کے روہت میدان میں اترے۔ دونوں کے درمیان کشتی 4100 روپئے میں برابری ہوئی۔ وارانسی چندولی کے راہل اور ہریانہ کے شوم کے درمیان 11 ہزار روپئے کی کشتی ہوئی جو برابر پر رہی۔ ایس پی کے قومی سکریٹری مسٹر چودھری نے فاتح پہلوانوں کو ٹرافی اور انعامی رقم دے کر ان کی عزت افزائی کی۔ مقابلہ میں سیا رام پہلوان، دشینت پہلوان، ولاس پنوار چیف ایگزیکیٹیو چھاؤنی بورڈ، مانک چند یادو، رمیش پہلوان، نند کشور باجپئی سابق ڈی ایس پی، مدھوکر تریویدی، ایس پی کے دیویندر سنگھ جیتو، آشیش یادو سونو، ونود یادو، نونی دھون بنی، اشفاق احمد، سنجے دیال سبھاسد چھاؤنی پریشد وغیرہ خاص طور سے موجود رہے۔

اتر پردیش سنی سینٹرل وقف بورڈ کے اسسٹنٹ سکریٹری تاجدار عالم کو صدمہ والد کا انتقال

لکھنؤ: یکم ستمبر (یو ایف ایس) اتر پردیش سنی سینٹرل وقف بورڈ کے اسسٹنٹ سکریٹری تاجدار عالم کو صدمہ ان کے والد ماجد عبدالفتح خان کا گزشتہ شب طویل علالت کے بعد 88 برس کی عمر میں انتقال ہو گیا۔ ان کے انتقال پر اتر پردیش سنی سینٹرل وقف بورڈ کے چیئرمین جناب زفر احمد فاروقی نے اپنے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے تعزیت پیش کی ہے۔ اس کے علاوہ وقف بورڈ کے تمام اسٹاف اور ملازمین نے بھی غم واندوہ کے اس عالم میں نیک خواہشات پیش کی ہے۔ وہ صوم وصلوۃ کے پابند اور نہایت منکسر المزاج دردمند دل رکھنے والے انسان تھے۔ بعد نماز جمعہ عیش باغ قبرستان میں وقف بورڈ کے تمام اسٹاف وسینکڑوں سوگواروں کی موجودگی میں نم آنکھوں سے سپرد خاک کیا گیا۔ پسماندگان میں پانچ بیٹے ہیں۔ اس موقع پر وقف بورڈ کے تمام افسران وملازمین نے مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کی۔

علم نور ہے، اس سے کامیابی وترقی ملتی ہے: مولانا خالد رشید

شاہ مینا میموریل پرائمری اسکول میں طلبہ کو کتابیں اور بستے تقسیم کیے گئے

لکھنؤ: یکم ستمبر (یو ایف ایس) علم روشنی ہے، تعمیر وترقی کا زینہ ہے، معرفت الٰہی کا ذریعہ اور انسان کی زندگی ہے۔ اسی سے کامیابی وترقی ملتی ہے۔ اس کے برعکس جہالت موت ہے، اندھیرا ہے، زوال اور پستی کا پیش خیمہ ہے، رب کائنات سے دوری اور اس کے احکام سے ناواقفیت کا سبب ہے۔ ان خیالات کا اظہار قائد ملت مولانا خالد رشید فرنگی محلی امام عیدگاہ لکھنؤ نے کیا۔ وہ شاہ مینا میموریل پرائمری اسکول میں طلبہ وطالبات کو درسی کتابیں اور بستے مفت تقسیم کر رہے تھے۔ مولانا فرنگی محلی نے کہا کہ مذہب اسلام نے تعلیم کے حصول پر بہت زور دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ دور علم سائنس اور ٹیکنولوجی کا دور ہے۔ اس لیے ہم امت مسلمہ کے ہر فرد سے اپیل کرتے ہیں وہ تعلیم حاصل کرنے پر بھرپور توجہ کرے۔ مولانا فرنگی محلی نے اسکول کے سربراہ پیرزادہ شیخ راشد علی مینائی سجادہ نشین ومتولی درگاہ حضرت مخدوم شاہ مینا شاہ چوک لکھنؤ کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے مسلمانوں میں تعلیم کے فروغ کے لیے مینائی ایجوکیشنل اینڈ ویلفیر سوسائٹی قائم کی۔ اس کے تحت یہ اسکول ۲۰۰۶ء سے تعلیمی خدمت انجام دے رہا ہے۔ یہاں طلبہ وطالبات سے کسی بھی قسم کی کوئی فیس نہیں لی جاتی ہے۔ ان کو یونی فارم ڈریس، درسی کتابیں اور بستے مفت فراہم کیے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ اس طرح کے تعلیمی ادارے زیادہ سے قائم ہوں اور امت مسلمہ کا ہر فرد تعلیم یافتہ ہو۔ اس موقع پر اسکول کے سرپرست شیخ راشد علی مینائی، پرنسپل روحی رحمن، اسکول کی معلمات سیدہ تاج فاطمہ، شاہدہ بانو، افروز فاطمہ موجود تھیں۔

ایڈیشنل چیف سکریٹری نے صفائی پندرواڑہ پروگرام کا افتتاح کیا

لکھنؤ: یکم ستمبر (یو ایف ایس)

صفائی پندرواڑہ پروگرام کا بنیادی مقصد اسکول میں صاف ستھرا، صحت مند اور بہتر تعلیمی ماحول کو برقرار رکھنا، اسکولوں میں پڑھنے والے بچوں میں خود اعتمادی پیدا کرنا، بچوں میں احساس ذمہ داری کو بیدار کرنا، نظم و ضبط، بچوں میں خدمت، بھائی چارہ، تنظیم اور قیادت کے جذبے کو فروغ دینے، اسکول میں بنیادی ڈھانچے کی سہولیات کے تسلسل کو برقرار رکھنے، بچوں میں کردار اور شخصیت کی نشوونما میں مدد کے لیے، بچوں میں صحت اور صفائی کے بارے میں شعور کو بڑھانے میں مددگار۔ ان خیالات کا اظہار ایڈیشنل چیف سکریٹری، بنیادی تعلیم، جناب دیپک کمار نے آج جونیئر ہائی اسکول، حسن پور کھیولی، سروجنی نگر، لکھنو ? میں 'صفائی پندرواڑہ' کا افتتاح کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے پروگراموں پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور وہاں موجود تمام لوگوں اور بچوں سے صفائی مہم کو ایک عوامی تحریک بنانے کی اپیل کی۔ مہمان خصوصی نے پروگرام میں شامل تمام افراد سے صفائی کا حلف بھی دلایا۔ مہمان خصوصی اور دیگر معزز مہمانوں نے اسکول احاطے میں پودے لگائے اور صفائی پر مبنی نمائش کا مشاہدہ کیا۔ اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ جناب سوریہ پال گنگوار نے استقبالیہ کلمات میں بچوں کو صفائی ستھرائی سے آگاہ کیا اور بتایا کہ جو شخص صفائی رکھتا ہے وہ صحت مند رہتا ہے۔ چیف ڈیولپمنٹ آفیسر نے بچوں کو صفائی کی اہمیت بتائی۔ ڈائرکٹر جنرل، اسکول ایجوکیشن جناب وجے کرن آنند، ایڈیشنل اسٹیٹ پروجیکٹ ڈائرکٹر جناب مدھوسودن ہلگی اور چیف ڈیولپمنٹ آفیسر محترمہ ریا کچر یوال نے بطور مہمان خصوصی پروگرام میں شرکت کی۔ پروگرام کے آخر میں ایڈیشنل اسٹیٹ پروجیکٹ ڈائرکٹر جناب مدھوسودن ہلگی نے شکریہ کی تجویز پیش کی۔ پروگرام میں مہمان خصوصی کے ساتھ جوائنٹ ایجوکیشن ڈائرکٹر جناب پردیپ کمار، ڈسٹرکٹ انسپکٹر آف اسکول جناب راکیش کمار، ڈویژنل اسسٹنٹ ایجوکیشن ڈائرکٹر جناب شیام کشور تیواری، ڈسٹرکٹ بیسک ایجوکیشن آفیسر جناب ارون کمار، بلاک ایجوکیشن آفیسر جناب راجیش کمار، بلاک ایجوکیشن آفیسر سروجنی نگر مسٹر آر پی یادو، بلاک ایجوکیشن آفیسر، گوسائی گنج، مسٹر رام راج، اے آر پی ممبران، طلباء و طالبات، سرپرست اور عوامی نمائندے موجود تھے۔

ہزاروں زائرین عراق روانہ

لکھنؤ (پی این ایس) حضرت امام حسین اور ان کے ساتھیوں کا چہلم منانے کے لئے لکھنؤ سمیت ملک بھر سے ہزاروں زائرین کی کربلا، عراق روانگی شروع ہوگئی ہے۔ حضرت امام حسین اور ان کے ساتھیوں کا چہلم کربلا میں 6 اور ہندوستان میں 7 ستمبر کو منایا جائے گا۔ لکھنؤ سے ابوذر لکھنوری، مسیحا فاطمہ، محمد حسن، روبینہ اصغر، سلمان حسین، علی شاکر رضوی، حسن پرویز، عرشی مرزا، شبنم، شبیہ رضوی، محمد پرویز، علمدار حسین، محمد عرفان، دانش راحت، مولانا فیض عباس مشہدی، مولانا محمد میاں عابدی مولانا میثم زیدی، مولانا محمد علی، مدثر، شعیب، عون مرزا، سید محمد پرویز، ضرغام، ماسٹر مقبول کربلا گئے ہیں۔

آل انڈیا قومی تنظیم کے تحت ایک سیمینار کل

لکھنؤ: یکم ستمبر (یو ایف ایس) آل انڈیا قومی تنظیم ملک میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو مضبوط بنانے اور بابائے قوم باہو کے نظریہ کو بڑے پیمانے پر عوام تک پہنچانے کا کام کر رہی ہے۔ تنظیم مختلف ذرائع جیسے کانفرنس، سیمینار، اور پیدل یاترا کے ذریعے نوجوان نسل میں جدوجہد آزادی میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء کی قربانیوں کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے اور تہذیب وثقافت کے ساتھ ساتھ حب الوطنی کے جذبات کو بیدار کرنے کے لئے کام کر رہی ہے۔ 03 ستمبر کو سنی انٹر کالج لکھنو میں نفرت چھوڑو۔ بھارت جوڑو پروگرام کے تحت 'راشٹریہ سدبھاونا سمّیلن' کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ جس میں آل انڈیا قومی تنظیم کے قومی صدر اور سابق مرکزی وزیر اور آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے قومی جنرل سکریٹری محترم طارق انور بطور مہمان خصوصی تشریف لا رہے ہیں۔

اتر پردیش کے سابق گورنر عزت مآب عزیز قریشی اور یوپی کانگریس کمیٹی کے نومنتخب صدر عزت مآب اجے رائے بھی کانفرنس میں کلیدی مقررین کے طور پر شرکت کریں گے۔ قومی تنظیم کے ریاستی صدر محمد طالب علی نے بتایا کہ اس اہم کانفرنس میں ریاست بھر سے قومی تنظیم کے عہدیداران اور اراکین کو مدعو کیا گیا ہے، ان کے ساتھ سیکولر ازم پر یقین رکھنے والے کئی مشہور شخصیت اور دانشوروں جیسے پروفیسر، ڈاکٹر، ایڈووکیٹ وغیرہ بھی پروگرام میں شرکت کر رہے ہیں۔

اتر پردیش پولس بھرتی وترقیاتی بورڈ نے اے ایس آئی پرموشن کے لئے جاری کیا نوٹس

لکھنؤ (پی این ایس)

اتر پردیش پولیس بھرتی وترقی بورڈ، لکھنؤ نے درجہ چہارم ملازمین کے پرموشن اسسٹنٹ سب انسپکٹر (منسٹریل) عہدہ پر بھرتی امتحان کے سلسلہ میں نوٹس جاری کیا ہے۔ اتر پردیش پی بی پی بی کی جانب سے جاری نوٹس میں کہا گیا ہے کہ کچھ ملازمین کی ترقی اے ایس آئی کے عہدہ پر ہونی ہے، ایسے میں خواہشمند ایجنسیوں سے ٹنڈر (ای او آئی) مدعو کئے جاتے ہیں۔

یو پی پولیس بھرتی بورڈ نے کہا کہ اس ای او آئی میں وہی ایجنسیاں درخواست دے سکتی ہیں جو پچھلے پانچ سال سے ہندوستان میں خدمات دے رہی ہیں۔ ساتھ ہی امتحان ہندی وانگریزی میڈیم سے آن لائن کرا سکے۔ ان کی میرٹ لسٹ تیار کر سکے۔ امتحان وسلیکشن عمل مکمل کرنے کے لئے ایک ویب سائٹ اور ڈیٹا اینٹیگریشن تیار ہو۔ درخواست کا پروسیس اور اس کا ڈیٹا بیس تیار کرنا، امیدواروں کو امتحان مرکز الاٹ کرنا اور ان کی حاضری لینے کا نظم ہو۔ ساتھ ہی یو پی پی بی پی بی بھرتی سے جڑے ہیلپ ڈیسک بھی بنانا ہوگا، جس میں امیدوار اپنے مسائل کو حل کرا سکیں۔ یو پی پولیس نے اپنے نوٹس میں کہا ہے کہ ملازمین کے پرموشن کے لئے ہونے والے امتحان میں 150 امیدوار حصہ لے سکتے ہیں۔ حالانکہ یہ تعداد گھٹ و بڑھ بھی سکتی ہے۔ امیدوار ویب سائٹ پر پورا نوٹس دیکھ سکتے ہیں۔

سپا سربراہ سے پسماندہ مسلمانوں کے کچھ سوالات: وسیم راعین

لکھنؤ: یکم ستمبر (یو ایف ایس)

پی ڈی اے کے موجودہ سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو سے پسماندہ مسلمانوں کے کچھ سوالات ہے۔ یوپی میں پسماندہ مسلم ووٹوں کے 16% کے ساتھ سماج وادی پارٹی کا وجود اتر پردیش میں قائم ہے۔ حال ہی میں ہوئے 2022 کے اسمبلی انتخابات میں سماج وادی پارٹی نے پورے اعظم گڑھ ڈویژن یعنی اعظم گڑھ، مؤ، بلیا اسمبلی سیٹوں سے ایک ہی پسماندہ مسلمان کو اپنے امیدوار کے طور پر کھڑا کیا تھا۔ آل انڈیا پسماندہ مسلم محاذ کے قومی نائب صدر وسیم راعین یہ بات کہی۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے سوال کیا ہے کہ کیا سماج وادی پارٹی کو اعظم گڑھ منڈل، جونپور، امبیڈکر نگر، سلطان پور، غازی پور، دیوریا، کشی نگر، گورکھپور، بستی، سنت کبیر نگر، سدھارتھ نگر، بلرام پور، گونڈہ، فیض آباد وغیرہ کو چھوڑ دینا چاہیے؟ کیا سماج وادی پارٹی اور اس کے لیڈروں میں ذرہ بھی غیرت نہیں رہ گئی ہے، انہیں خود سوچنا چاہئے اور فیصلہ کرنا چاہئے کیا پسماندہ مسلمان واقعی اس کے حقدار ہیں؟ اب پسماندہ مسلمان کو باشعور ہو گیا ہے، وہ اسی پارٹی کو ووٹ دیں گے جہاں سے انہیں حصہ ملے گا۔ پسماندہ مسلمان، جو 16 فیصد آبادی کو ووٹ دیتے ہیں، راجیہ سبھا میں جا کر صرف چٹائی بچھا کر نعرے لگاتے ہیں۔ وہ اپنی یادو برادری کے مقابلے پسماندہ کے دوگنا ووٹ لیتے ہیں، لیکن وہ کسی پسماندہ مسلمان کو راجیہ سبھا میں کیوں نہیں بھیجتے؟ اکھلیش یادو پسماندہ مخالف ہیں۔

سہارا اسپتال کا آئل کارپوریشن میں مفت میڈیکل کیمپ کا انعقاد

خون کے عطیہ کیمپ میں لوگوں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا

لکھنؤ: سہارا اسپتال اور انڈین آئل کارپوریشن کے مشترکہ زیر اہتمام گومتی نگر کے کارکنوں کے لیے مفت طبی کیمپ کے ساتھ خون کا عطیہ کیمپ بھی منعقد کیا گیا۔ جس میں 25 افراد نے خون کا عطیہ دیا اور ماہرین کی ٹیم نے 75 افراد کا ہیلتھ چیک اپ کیا۔

کیمپ کا افتتاح انڈین آئل کے اسٹیٹ انچارج اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر راجیش سنگھ نے کیا۔

سہارا ہسپتال کے انٹرنل میڈیسن کے ڈاکٹر سنیل ورما، انٹرونشنل پین مینجمنٹ ڈاکٹر دیویندر سنگھ، ڈاکٹر وکاس چودھری آرتھو پیڈک سرجن، ڈاکٹر منیش کمار سنگھ فزیوتھراپسٹ، بلڈ بینک کے سربراہ ڈاکٹر انجو شکلا اور پیتھالوجسٹ ڈاکٹر شیرین فاطمہ نے اپنی خدمات پیش کیں۔ کیمپ دیا۔ کیمپ میں آنے والے افراد کا بلڈ پریشر، بلڈ شوگر، قد اور وزن کی پیمائش کی گئی۔ اس کیمپ میں خون کا عطیہ دینے والوں کو ''خون کا عطیہ مہادان'' لکھے ہوئے کپ دے کر اعزاز سے نوازا گیا اور شجرکاری کو فروغ دینے کے لیے کیمپ میں پودے بھی تقسیم کیے گئے۔ کیمپ کے انعقاد میں انڈین آئل کی جنرل منیجر ہیومن ریسورسز مسز دیپالی پانڈے موجود تھیں اور سہارا ہسپتال کی جانب سے ونود سنگھ اور ہسپتال کے کارپوریٹ ہیڈ پنکج سیٹھ نے مارکیٹنگ میں خصوصی تعاون کیا۔

سہارا انڈیا پریوار کے سینئر ایڈوائزر انیل وکرم سنگھ جی نے کہا کہ ہمارے والدین سہارا شری جی نے سہارا ہسپتال عالمی معیار کی صحت کی خدمات فراہم کرنے کے لیے بنایا تھا، جہاں تجربہ کار ڈاکٹروں کی ٹیم ہسپتال کے علاوہ دیگر جگہوں پر مفت طبی کیمپوں میں اپنی خدمات فراہم کرتی ہے۔ شری سنگھ نے کہا کہ سہارا ہسپتال ہمیشہ خون کے عطیہ جیسے نیک کام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا ہے اور اپنی خدمات فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔ سہارا ہسپتال مفت خدمات فراہم کر کے اپنے والدین کے وژن کو پورا کرنے کی طرف مسلسل بڑھ رہا ہے۔

کارکنان اور وکلا نے آرادھنا مشرا 'مونا' کی کلائی پر راکھی باندھی

لکھنؤ: یکم ستمبر (یو ایف ایس) رکشا بندھن کے موقع پر مقامی کارکنان اور وکلا نے اتر پردیش کانگریس لیجسلیچر پارٹی کی لیڈر آرادھنا مشرا مونا کی رہائش گاہ پہونچے اور انہیں رکشا بندھن کی راکھی باندھی۔ وکلاء اور کارکنوں نے ایم ایل اے آرادھنا مشرا مونا سے وعدہ کیا کہ وہ ترقی اور امن و امان اور عوامی مفاد میں ان کی جدوجہد میں تعاون جاری رکھیں گے، جبکہ کانگریس لیجسلیٹو پارٹی لیڈر آرادھنا مشرا مونا نے رکشا بندھن پر بھائیوں کے ساتھ خیر سگالی اور خیر سگالی کا اظہار کیا۔ ان کے مشن میں تعاون کی خواہش کی۔ ایک طویل وقت کے لئے ترقی۔ دوسری طرف، کارکنوں نے رکن اسمبلی آرادھنا مشرا مونا کی رہائش گاہ پر جیش دھام میں پرشوتم مہینے اور شراون مہینے کے موقع پر ہر روز ساٹھ دنوں تک منعقد ہونے والے رودراابھیشیک میں بھی حصہ لیا۔ اس موقع پر آل انڈیا رورل بار ایسوی ایشن کے قومی صدر گیان پرکاش شکلا، پرتاپ گڑھ جوائنٹ ایڈوکیٹ ایسوی ایشن کے صدر انل ترپاٹھی مہیش، ہائی کورٹ اودھ بار ایسوی ایشن کے سابق جنرل سکریٹری رام سیوک ترپاٹھی، ایڈوکیٹ آنند ترپاٹھی، ارون پانڈے، روہت شکلا وغیرہ موجود تھے۔

انجمن شبیریہ کے تحت شب بیداری جاری

لکھنؤ (پی این ایس) حضرت امام حسین اور ان کے ساتھیوں کی یاد میں عزادار کربلا، امامباڑوں وعزاخانوں میں مجلس وماتم کر رہے ہیں تو ماتمی انجمنیں رات بھر شب بیداری میں نوحہ خوانہ وسینہ زنی کر کے امام حسین کا غم منا رہی ہیں۔ بیربل ساہنی مارواقع حیدری مسجد نیو حیدر آباد میں مولانا محفوظ حسین نے مجلس کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسلام رسول اور آل رسول کے کردار سے پھیلا۔ انجمن کی تین روزہ طرحی شب بیداری انجمن کے امامباڑہ حیدر حسین حجو شیش محل حسین آباد میں چل رہی ہے۔ شب بیداری مجلس کو مولانا انور حسین نے خطاب کیا جس کے بعد انجمن شام غریباں، گلدستہ حیدری، شہید فرات، شہیدان کربلا، مقصد حسینی نے اپنے کلام پیش کئے۔

ریاستی سڑک فنڈ اسکیم کے تحت، مختلف اضلاع کے لیے بقیہ رقم جاری

لکھنؤ: یکم ستمبر (یو ایف ایس) ریاستی سڑک فنڈ اسکیم کے تحت، اتر پردیش حکومت نے، وارانسی ڈویژن کے مختلف اضلاع کی کل 10 سڑکوں کے جاری کاموں کے لیے 04 کروڑ 04 لاکھ 38 ہزار کی بقیہ رقم جاری کی ہے۔ اس سلسلے میں محکمہ تعمیرات عامہ کی طرف سے ضروری حکم نامہ جاری کر دیا گیا ہے۔ جاری کردہ حکم نامہ کے مطابق وارانسی ضلع کے 06 کام اور چندولی کے 04 کام 10 جاری کاموں میں شامل ہیں۔ متعلقہ عہدیداروں کو ہدایات دی گئی ہیں کہ مختص رقم کو ہر معاملے میں 31 مارچ 2024 تک استعمال کیا جائے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ یوٹیلائزیشن سرٹیفکیٹ 30 اپریل 2024 تک حکومت کو دستیاب ہو جائے۔

جنم اشٹمی پر گاؤ شالوں میں گائے کی پوجا کا پروگرام

لکھنؤ: یکم ستمبر (یو ایف ایس) جنم اشٹمی کے پرمسرت موقع پر اتر پردیش کیوز یرمویشی پروری اور دودھ ترقیات جناب دھرم پال سنگھ نے عوام کے نمائندوں سے درخواست کی ہے کہ وہ اپنے علاقے کی گوشالوں میں منعقد ہونے والے گائے کی پوجا پروگرام میں حصہ لے کر ہندوستانی ثقافت کی قدر میں اضافہ کریں۔ مقامی لوگوں کو بھی اس میں شرکت کی ترغیب دیں۔

پروفیسر فضل امام رضوی کی تیسری برسی، ادبی نشیمن کے دفتر میں خراج عقیدت

لکھنؤ: یکم ستمبر (یو ایف ایس)

معروف ناقد اور محقق پروفیسر فضل امام رضوی کی تیسری برسی کے موقع پر ایک تعزیتی جلسہ الماس باغ، ہردوئی روڈ واقع دفتر ادبی نشیمن میں منعقد ہوا۔ جس کی صدارت ڈاکٹر مخمور کاکوروی نے اور مہمان خصوصی کے طور پر معروف مزاحیہ شاعر پپلو لکھنوی موجود رہے۔ اس موقع پر پروگرام کی صدارت کرتے ہوئے ڈاکٹر مخمور کاکوروی نے کہا کہ پروفیسر فضل امام رضوی نہ صرف قدآور ادیب محقق او ناقد تھے بلکہ وہ ایک مخلص اور شریف النفس انسان بھی تھے۔ انکی تخلیقات و نگارشات نوواردان ادب کے لئے مشعل راہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ فضل امام صاحب اردو، ہندی، فارسی اور عربی زبانوں پر دسترس رکھتے تھے۔ جس کی شاہد مختلف موضوعات پر ان کے مضامین اور کتابیں ہیں انھوں نے فضل امام رضوی سے اپنے دیرینہ تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے ان کی ادب دوستی اور خردنوازی پر روشنی ڈالی۔ مہمان خصوصی کے طور پر شامل پپلو لکھنوی نے کہا کہ فضل امام رضوی ایک مخلص اور بے باک انسان تھے میری پہلی ملاقات ان سے تقریباً تیس برسقبل جے پور میں ہوئی تھی جب انھوں نے یونیورسٹی میں ایک مشاعرہ کا اہتمام کیا تھا میرے ساتھ میری اہلیہ ڈاکٹر نسیم نکہت بھی تھیں وہ ہم لوگوں سے اور ہم لوگ ان سے کافی متاثر ہوئے۔ ان کی مہمان نوازی تو آج بھی دلوں میں باقی ہے۔ ادبی نشیمن کے اڈیٹر ڈاکٹر سلیم احمد نے کہا کہ پروفیسر فضل امام رضوی جب تک حیات میں رہے میری اور میرے کنبہ کے سرپرست کے طور پر تھے۔ انھوں نے کہا کہ اصل میں تھے تو وہ اردو کے محقق اور نقاد مگر انھیں اردو کے علاوہ کئی زبانوں پر عبور حاصل تھا۔ تحریر ہو یا تقریر وہ بے باکی سے اپنی بات رکھتے تھے۔ نہایت مخلص اور حق گو انسان تھے۔ الہ آباد یونیورسٹی سے سبکدوش ہونے کے بعد وہ خطابت کی دنیا میں شامل ہو گئے اور اپنے وسیع مطالعہ اور الفاظ کی چاشنی سے مجلس میں شامل سامعین کا دل جیت لیتے۔ اس موقع پر جواں سال شاعر معید رہبر کے مطابق پروفیسر فضل امام رضوی سے عثمان عازم کی کتاب کے رسم اجرا کے موقع پر ملنے کا شرف حاصل ہوا وہ نہایت مشفق اور نیک دل انسان تھے چھوٹوں کے سر پہ ان کا دستِ شفقت ہمیشہ بنا رہتا۔ پروگرام میں شامل نصیر احمد نصیر، معید رہبر اور عامر مختار کے علاوہ ڈاکٹر مخمور کاکوروی نے منظوم خراج عقیدت پیش کیا۔

گورنمنٹ آئی ٹی آئی رامپور میں بدعنوانی، پرنسپل انکریمنٹ روکا گیا

لکھنؤ: یکم ستمبر (یو ایف ایس) ریاستی وزیر برائے پیشہ ورانہ تعلیم، ہنرمندی ترقیات اور انٹرپرینیورشپ (آزادانہ چارج) کپل دیو اگروال کی ہدایات پر، گورنمنٹ آئی ٹی آئی، رامپور کے اس وقت کے پرنسپل ایم کے کلشریسٹھا کی طرف سے کی گئی بے قاعدگیوں کے لیے، مجموعی اثر کے ساتھ 01 انکریمنٹ کے مستقل طور پر روکنے کی سزا دی گئی ہے۔ ایم کے کلشریسٹھ کے خلاف سال 2014 میں کی گئی بے قاعدگیوں کی تحقیقات کے بعد قصوروار پائے جانے کے بعد سزا دی گئی۔ اس سلسلے میں پرنسپل سکریٹری، ووکیشنل ایجوکیشن، اسکل ڈیولپمنٹ اینڈ انٹرپرینیورشپ ڈیپارٹمنٹ، ڈاکٹر ایم کے۔ شانموگا سندرم نے حکم نامہ جاری کیا ہے۔ اس وقت ایم کے۔ کلشریسٹھ جوائنٹ ڈائریکٹر (ٹریننگ/اپرنٹس شپ) چترکوٹ ڈویژن، چترکوٹ کے طور پر تعینات ہیں۔ وزیر اگروال نے کہا کہ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت میں ریاستی حکومت بدعنوانی کے خلاف زیرو ٹالرینس کی پالیسی پر کام کر رہی ہے۔ بدعنوانی پر قابو پانے کے لیے مختلف اسکیموں کو ڈیجیٹل کیا جا رہا ہے۔

روزگار میلہ میں 567 نوجوانوں کو نوکریوں کی پیشکش

لکھنؤ: یکم ستمبر (یو ایف ایس) گورنمنٹ آئی ٹی آئی، علی گنج، لکھنؤ میں منعقدہ روزگار میلہ کا افتتاح ڈائریکٹر، ٹیکنیکل ڈی کے سنگھ نے کیا اور پرنسپل کو ہدایت دی وہ پلیسمنٹ ہال کو اے سی ہال بنانے کی تجویز بھیجیں۔ اس موقع پر پرنسپل راج کمار یادو نے کمپنیوں کے نمائندوں سے درخواست کی کہ وہ زیادہ سے زیادہ امیدواروں کو نوکریاں دیں۔ ٹریننگ کونسل